DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.06.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	وڈھ کا بازار آج بھی کچا، سکول بند ہے سابق وزیر اعظم کے دیئے 10 ارب کہاں گئے، میر جہانزیب سے وزیر اعلیٰ کا سوال	جنگ ودیگر اخبارات
03	ملک دشمن عناصر امن وامان کی صورتحال بگاڑنے کیلئے سازشیں کر رہے ہیں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
04	لوگوں کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے دن رات کوشاں ہیں، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
05	قوم پرستوں کی گفتار اور کردار میں ہمیشہ فرق رہا ہے، میر ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بجٹ میں تمام شعبوں کو ترجیح دی گئی حکومتی ارکان صوبے کی تقدیر نہیں بدلے گی، اپوزیشن	آزادی ودیگر اخبارات
07	بلوچستان اسمبلی ترقیاتی منصوبے بجٹ میں شامل نہ کرنے پر اپوزیشن کا واک آوٹ	آزادی ودیگر اخبارات
08	وفاق محتسب کے حکم پر کسٹم کے ملازم کی 13 مہینے سے بند تنخواہ بحال	باخبر ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں مون سون بارشیں ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	مغویہ کی بازیابی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کئے جا رہے ہیں، اے سی جھل مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر فری زون میں ڈی ٹرالرائزیشن کا آغاز لین دین پاکستانی کرنسی میں ہو سکے گا	جنگ ودیگر اخبارات
12	آپریشن کسی مسئلے کا حل نہیں مذاکراتی عمل آگے بڑھانا ہوگا، مولانا مخلص	مشرق ودیگر اخبارات
13	آپریشن عزم استحکام درحقیقت آپریشن عدم استحکام ثابت ہوگا، فضل الرحمان	مشرق ودیگر اخبارات
14	عزم استحکام آپریشن پشتون عوام کیخلاف اجازت نہیں دینگے، پشتونخوا میپ	مشرق ودیگر اخبارات
15	30 ارب کی بدعنوانی چھپانے کیلئے خاموش رہنے والے عوام کو کچھ دینے میں ناکام رہے، شفیق مینگل	جنگ ودیگر اخبارات
16	بجلی و گیس بلوں میں ناجائز ٹیکسز ناقابل برداشت ہو گئے، جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبائی حکومت کے پاس عوام کی ترقی وخوشحالی کا کوئی پلان نہیں، ثناء بلوچ	انتخاب ودیگر اخبارات

امن وامان:

مو بائل فون اور نقدی چھین لی گئی، ایک شخص کو قتل اور اس کی بیوی کو زخمی کرنے کے الزام میں تین افراد گرفتار، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان کو گولی ماردی گئی، جھل مگسی سے ایک لڑکی اغواء، منگوچر میں دہشتگردوں کا اسسٹنٹ کمشنر اور لیویز تھانے پر حملہ، دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جان بحق

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا، لورالائی مہنگائی نے پھر اڑان بھرلی عوام زندہ درگور، کوئٹہ میں بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ گرمی کی شدت میں اضافہ، چمن میں امن وامان اور ٹریفک کی بدترین صورتحال عوام کی زندگی اجیرن، خضدار محکمہ ڈاکخانہ کھنڈرات میں تبدیل اور بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی،

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.06.2024

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**چین کا گوادر میں لائٹ اپ گوادر منصوبے کا آغاز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ چین نے گادر میں لائٹ اپ گوادر منصوبے کا آغاز کر دیا ہے، جس کے تحت گوادر شہر کے ہسپتال، اسکول اور سڑکیں روشن ہوگئی ہیں، تمام اسٹریٹ لائٹس مکمل طور پر نصب کر دی گئی ہیں، شمسی توانائی سے چلنے والی اسٹریٹ لائٹس طویل مدتی فوائد فراہم کریں گی گوادر میں تکمیل پذیر ہونے والا چین کا لائٹ اپ منصوبہ ہماری حکومت کیلئے روڈ میپ، حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا باعث ہونا چاہئے بجلی کی کمی کی وجہ سے ملک میں گھنٹوں لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے، اس کے ساتھ بجلی اتنی زیادہ مہنگی ہوچکی ہے کہ عام آدمی بل ادا کرنے سے بھی قاصر ہے بجلی آئے یا نہ آئے بل بروقت آجاتے ہیں اور بل کی ادائیگی نہ ہونے پر میٹر کاٹنے والے بھی پہنچے ہوتے ہیں دنیا میں بجلی پیدا کرنے کے کئی ذرائع استعمال ہورہے ہیں ان میں سب سے سستا ذریعہ شمسی توانائی کو سمجھا جاتا ہے پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں سورج کی روشنی سال کے بہت زیادہ دن میسر ہوتی ہے شمسی توانائی کے حصول کیلئے یہی شے درکار ہے اس سٹم سے بجلی پیدا کرنے سے منفی موسمیاتی اثرات سے بھی جان چھوٹ سکتی ہے اس کیلئے کھمبوں اور تاروں کی ضرورت بھی نہیں ہوتی،

اداریے:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **مون سون سیزن اور پیشگی حفاظتی اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان توانائی بحران اور بجلی کی لوڈشیڈنگ لمحہ فکریہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Balochistan Budget**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کے مالی سل 2025/2024 ٹیکس فری بجٹ کا جائزہ** " کے عنوان سے آغا نیاز مگسی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **رقص اموات، صوبائی بجٹ ومحکمہ ٹرانسپورٹ** " کے عنوان سے عبدالمتین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 1

زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، گورنر

قحط سالی، تباہ کن بارشوں، لوڈشیڈنگ اور زرعی پیکج کی عدم فراہمی کے باعث یہ ریڑھ کی ہڈی بہت کمزور ہوگئی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بلوچستان کی سطح پر پچھلی دو تین عشروں میں قحط سالی، تباہ کن بارشوں، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مخصوص زرعی پیکج کی عدم فراہمی کے باعث یہ ریڑھ کی ہڈی بہت کمزور ہو چکی ہے، اس میں مزید بوجھ اٹھانے کی سکت باقی نہ رہی اور اسی کمزور ریڑھ کی ہڈی کو اگر فوری طور پر تقویت نہیں دی گئی تو بلوچستان بھر کے زمینداران کئی خطرات و خدشات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سابق رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی اور حاجی عبدالرحمٰن بازئی کی قیادت میں بلوچستان زمینداران ایکشن کمیٹی کے عہدیداران سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خصوصی ہدایت کی کہ کیسکو فوری طور پر تمام زرعی فیڈرز پر 6 گھنٹے کی بجلی مکمل وولٹیج کے ساتھ فراہم کریں۔ بصورت دیگر لہلہاتے باغات، کھڑی فصلیں اور سبزی جات کو بڑے نقصانات پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایگریکلچر سیکٹر کا ملک بھر کے عوام کو خوراک فراہم کرنے اور انڈسٹریل سیکٹر کو خام مال فراہم کرنے میں بہت اہم کردار ہے۔ بلوچستان کی کی معاشی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ زراعت اور لائیوسٹاک کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے بھر کے زمینداروں کو درپیش تمام مشکلات سے بہت جلد وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف آگاہ کرنے کا یقین دلایا۔

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل سے نصیر شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کیسکو زرعی فیڈرز پر 6 گھنٹے بجلی مکمل وولٹیج کے ساتھ فراہم کرے، گورنر

بجلی فراہم نہ ہوئی تو لہلہاتے باغات، کھڑی فصلیں کو شدید نقصان کا اندیشہ ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بلوچستان کی سطح پر پچھلی دو تین عشروں میں......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

قحط سالی، تباہ کن بارشوں، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مخصوص زرعی پیکج کی عدم فراہمی کے باعث یہ ریڑھ کی ہڈی بہت کمزور ہو چکی ہے، اس میں مزید بوجھ اٹھانے کی سکت باقی نہ رہی اور اسی کمزور ریڑھ کی ہڈی کو اگر فوری طور پر تقویت نہیں دی گئی تو بلوچستان بھر کے زمینداران کئی خطرات و خدشات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سابق رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی اور حاجی عبدالرحمٰن بازئی کی قیادت میں بلوچستان زمینداران ایکشن کمیٹی کے عہدیداران سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے قبائلی مشر عبداللہ خان کاکڑ اور سردار عصمت اللہ میاخیل ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل سے ملک نصیر شاہوانی کی قیادت میں زمینداروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 2

Governor calls for supporting agriculture in Balochistan

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail has said that agriculture is the backbone of the country's economy, but at the level of Balochistan in the last two to three decades, drought, destructive rains, electricity loadshedding and non-supply of specific agricultural package, this backbone has become very weak.

There is no more power left in the farmers to carry the load and if this weak backbone is not strengthened immediately, then the landowners of Balochistan will face many dangers and concerns.

He said this while talking to the officials of Balochistan Landlords Action Committee under the leadership of former Member Provincial Assembly Malik Naseer Ahmed Shahwani and Haji Abdul Rehman Bazai at Governor House Quetta. On this occasion, Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel gave a special instruction that Qesco should immediately provide 6-hour electricity with full voltage to all agricultural feeders. Otherwise, huge losses will be caused to the gardens, standing crops and vegetables.

He said that the agriculture sector has a very important role in providing food to the people across the country and providing raw materials to the industrial sector. For the economic development of Balochistan, it is necessary to develop the agriculture and livestock sectors on modern lines.

Balochistan Governor Jafar Khan Mandukhel assured to inform the Prime Minister of Pakistan Mian Shehbaz Sharif very soon about all the problems faced by the landlords across the province.

Following that, he said, the problems of medium farmers should be resolved after which tube wells with solar energy should be installed free of cost for the big farmers so that farmers' problems could be addressed across the province and they could grow plenty of grain and fodder for livestock.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 منگل 18 ذی الحج 1445ھ 25 جون 2024ء نمبر 173

سابق وزیراعظم کے دیئے 10 ارب کہاں گئے، میر جہانزیب سے وزیراعلیٰ کا سوال

ڈھڈڑ کا بازار آج بھی کچا، اسکول بند ہے

آپ کی جماعت نے ہر جگہ اپنی قیمت لگوائی

یہ قبائلی معاشرہ ہے یہاں کسی سے کچھ چھپا نہیں، صوبے میں جب تحریک عدم اعتماد آئی

ڈاکٹر مالک بھی وزیراعلیٰ رہے، تربت کی کوئی ایک مثال تو دے سکتے ہیں، موصوف ایک دفعہ بھی ڈویلپمنٹ فنڈ کیلئے میرے پاس تشریف نہیں لائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بجٹ صرف پی ایس ڈی پی نہیں بجٹ پر بحث الزامات کی بنیاد پر نہیں دلائل کی بنیاد پر کی جائے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بی این پی کے رکن اسمبلی میر جہانزیب مینگل کے بجٹ پر بحث کے دوران اظہار خیال پر وضاحت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ 2013ء کی اسمبلی میں سردار اختر مینگل ہمارے ساتھ رکن اسمبلی تھے، انہوں نے اسمبلی میں ایک سوال پوچھا تھا کہ جس کا ان کو جواب دیا گیا تھا، ذاتی اختلافات کو اسمبلی کی زینت بنانے کی بجائے رکن اسمبلی نے جن کا ذکر کیا ہے جو ان کے خلاف الیکشن لڑتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ الیکشن ٹربیونل میں ان کو چیلنج کریں ان کی نامزدگی کو چیلنج کریں، قانون موجود ہے وہاں پر ان کی انتخابی نامزدگی کو چیلنج کرتے مگر بدقسمتی سے وہاں چیلنج نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میر شفیق الرحمن مینگل ایک سابق وزیراعلیٰ کے بیٹے ہیں میں ان کا ترجمان تو نہیں مگر یہ مناسب بات نہیں کہ اسمبلی فلور پر کسی پر الزام لگایا جائے، یہاں ایک دوسرے کو سب جانتے ہیں یہ ایک قبائلی معاشرہ ہے کہاں کچھ چھپا نہیں ہے۔ انہوں نے جہانزیب مینگل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ الزامات کی سیاست نہیں کرنی چاہیے بلکہ نشاندہی کی جائے کہ حلقہ میں کس چیز کی کمی ہے ویسے تو ان کے حلقے میں کسی چیز کی کمی نہیں ہونی چاہیے کیوں کہ سابق وزیراعظم نے دس ارب روپے کے فنڈز انہیں دیئے تھے۔ صوبے میں جب عدم اعتماد آئی تو کیا بلوچستان کے لوگ وہ تاریخ بھول گئے کہ آپ کی جماعت نے ہر جگہ پر اپنی قیمت لگوائی، جب عمران خان کی حکومت تھی تو آپ کی قیمت تھی وہ پیسے کہاں گئے۔ وہ پیسے وڈھ میں تو نہیں لگے وڈھ کا اسکول آج بھی بند ہے، بازار آج بھی کچا ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بھی صوبے کے وزیراعلیٰ رہے ہیں وہ تربت کی کوئی ایک مثال تو دے سکتے ہیں وہ بھی سالوں سے عوامی نمائندے رہے ہیں، آپ کی جماعت قدوس بزنجو کی حکومت کا مکمل طور پر حصہ تھی۔

سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی

صارفین باقاعدگی سے بلوں کی ادائیگی کریں لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ممکن ہے، زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد نے ملاقات کی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور سیکرٹری خزانہ بابر خان اس موقع پر موجود تھے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان اور زمینداروں کے مابین زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن سے رابطہ بھی کیا اور بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیشرفت سے متعلق دریافت کیا جس پر وفاقی سیکرٹری نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی بجٹ کی مصروفیات کے باعث امور تعطل کا شکار ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے زمینداروں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا۔

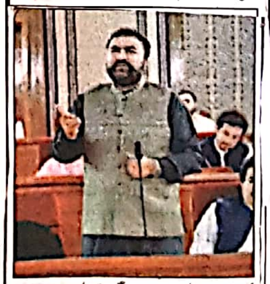

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

نشے میں مبتلا خواتین کے علاج کیلئے علیحدہ بحالی مراکز قائم کئے جائیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ

معاشرے میں منشیات کا زہر تیزی سے پھیل رہا ہے، اس کی روک تھام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار کا رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کئے جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جا سکے اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنا سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، پارلیمانی سیکرٹری سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمن بزدار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان بریگیڈیر عدنان دانش خان، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر علی بخاری، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر شبیر احمد بادینی اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی انسداد منشیات و بحالی مراکز سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی شہید کی بیوہ کی شنوائی کرتے ہوئے ملازمت فراہمی کے احکامات جاری کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

روزنامہ مشرق کوئٹہ

اپوزیشن اراکین کا بجٹ میں سکیمات شامل نہ کرنے پر واک آؤٹ' ایلوکیشن میں اضافہ کرینگے' سرفراز بگٹی

اسمبلی کو صوبے کی روایات کے مطابق چلانے کی کوشش کی آگے بھی چلائیں گے' مالک بلوچ' ایلوکیشن کی وجہ سے ایک سیکنڈ بھی ترقیاتی کام نہیں رکے گا' وزیر اعلیٰ

کوئی ایسا منصوبہ نہیں جس سے صوبے کی تقدیر بدلے' یونس عزیز زہری' بجٹ میں ماہی گیروں کیلئے خطیر رقم رکھی گئی ہے' مولانا ہدایت الرحمان

واشک کو نظر انداز کرنا باعث افسوس ہے' زابد ریکی' معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا' ضیاء لانگو

بجٹ میں میرا کوئی منصوبہ شامل نہیں' جہانزیب مینگل' صوبے کی بہتری کیلئے ایک پیج پر ہیں' نوابزادہ زرین مگسی' علی مدد جتک' ظہور بلیدی' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو | سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی | کی صدارت......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

میں تلاوت کلام پاک سے ایک گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا، اجلاس کے آغاز پر نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر مالک بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے بلوچستان اسمبلی کو صوبے کی روایات کے مطابق چلانے کی کوشش کی اور آئندہ بھی اسے صوبے کی روایات کے مطابق چلائیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہم سے سکیمات مانگی تھیں ہم نے اپنی سکیمات جمع کرائیں مگر ہماری اکثر سکیمات کو بجٹ میں شامل نہیں کیا گیا اور جن اسکیمات کیلئے ایلوکیشن رکھی گئی ہے اس میں ان اسکیمات پر کوئی کام نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت نے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کیا جائے اور جب تک حکومت اپنا وعدہ پورا نہیں کرتی ہم ایوان سے واک آؤٹ کریں گے جس پر بلوچستان اسمبلی میں موجود اپوزیشن اراکین نے ایوان سے واک آؤٹ کیا جس پر سپیکر بلوچستان اسمبلی نے اراکین اسمبلی صادق سنجرانی، میر شعیب نوشروانی، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو کو اپوزیشن اراکین کو ایوان میں واپس لانے کے لئے بھیجا جنکی یقین دہانی پر اپوزیشن اراکین ایوان میں واپس آگئے، ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ ہم نے واک آؤٹ حکومتی اراکین کی یقین دہانی پر ختم کیا ہے، وزیر اعلیٰ اسمبلی فلور پر ہمیں یقین دہانی کرائیں جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پالیسی تشکیل دی ہے کہ جن منصوبوں پر تیزی سے کام ہوگا انکی ایلوکیشن میں اضافہ کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں صوبے کے کسی علاقے میں ایک سیکنڈ بھی ایلوکیشن کی وجہ سے ترقیاتی کام نہیں رکیں گے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے مالی سال 2024-25 کے بجٹ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کا جائزہ لیا جائے تو کوئی ایسا منصوبہ نہیں جس سے صوبے کی تقدیر بدلے تعلیم کے لئے اچھے منصوبے بجٹ میں شامل کئے جائیں، تعلیم کے شعبے میں صرف 535 اسامیاں رکھی گئی ہیں جبکہ صرف خضدار میں 66 سکولز بند ہیں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے شہری علاقوں میں سیوریج کے نظام کی درستگی کیلئے رقم

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

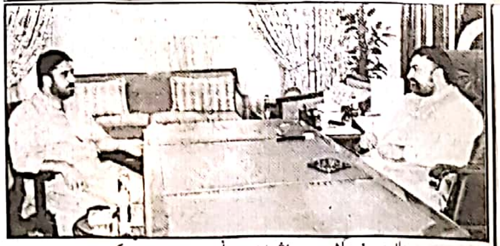

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ولی محمد نورزئی اور سردار انور ناصر ملاقات کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہی ہیں

رکھی جانی چاہئے انہوں نے تجویز دی کہ لوکل گورنمنٹ کیلئے بجٹ میں مزید اضافہ کیا جائے، زراعت کو مزید مستحکم کیا جائے، صنعت کے شعبے پر توجہ دی جائے شاہراہوں کی تعمیر کیلئے شامل منصوبوں کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور جہاں ضرورت ہے پہلے وہاں سڑکیں تعمیر کی جائیں واٹر سپلائی سکیمات کو سولر پر منتقل کیا جائے سرپلس میں موجود رقم کو اجتماعی نوعیت کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے صوبے میں لیویز کی تنخواہیں پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے ملازمین کے برابر کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ حکومت ہماری تجاویز کو بجٹ میں شامل کریگی انہوں نے تجویز دی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان وفاق کے ذمہ واجب الادا رقم لانے کے لئے ایک کمیٹی بنائیں جماعت اسلامی کے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور انکی پوری ٹیم کو پہلا بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں گوادر کیلئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں ماہی گیروں کے لئے بھی خطیر رقم رکھی گئی ہے اس سے پہلے بھی بجٹ پیش ہوتے رہے ہیں مگر اس سے عوام کی زندگیوں میں تبدیلی نہیں آئی گوادر میں ایسا بھی علاقہ ہے جہاں انسان اور جانور ایک گڑھے سے پانی پیتے ہیں، بلوچستان میں 60 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں، کراچی کے ہسپتالوں کے باہر بلوچستان کے مریض نظر آتے ہیں انہوں نے کہا کہ بجٹ میں سی پیک کا موضوع شامل نہیں

نہیں، پارلیمانی جمہوریت کی بنیاد سیاسی جماعتیں ہیں، الیکشن کمیشن نے پی ٹی آئی امیدواروں کو سپریم کورٹ فیصلے کے سبب آزاد امیدوار قرار دیا، یہ تو بہت خطرناک تشریح ہے۔ جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ تمام امیدوار پی ٹی آئی کے تھے حقائق منافی ہیں، پاکستان تحریک انصاف نظریاتی کے سرٹیفکیٹس جمع کروا کر واپس کیوں لیے گئے۔ وکیل فیصل صدیقی نے دلائل میں کہا کہ مخصوص نشستیں صرف متناسب نمائندگی کے سسٹم کے تحت ہی دی جا سکتی ہیں اور متناسب نمائندگی کے نظام کے علاوہ مخصوص نشستیں الاٹ کرنے کا کوئی تصور نہیں، مخصوص نشستیں امیدواروں کا نہیں سیاسی جماعتوں کا حق ہوتا ہے، الیکشن کمیشن ایک جانب کہتا ہے آزاد امیدوار کسی بھی سیاسی جماعت میں شامل ہوسکتا ہے اور دوسری جانب الیکشن کمیشن کا موقف ہے کہ شمولیت صرف پارلیمان میں موجود جماعت میں ہوسکتی ہے، الیکشن کمیشن کی یہ تشریح خودکشی کے مترادف ہے۔

Scanned with CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | منگل 18 ذوالحجہ 1445ھ 25 جون 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 362

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

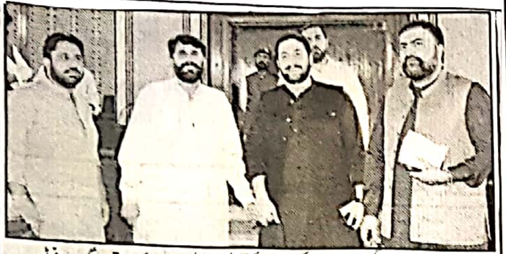

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ اراکین صوبائی اسمبلی کا اسمبلی اجلاس کے اختتام پر گروپ فوٹو

آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، وزیراعلیٰ

پہاڑوں پر جانیوالے واپس آجائیں گلے لگائیں گے

رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کررہا ہوں

لوگوں کے شناختی کارڈ دیکھ قتل وغارت کررہے، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہوسکتی ہے

شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں، معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، جلد اچھی خبر ملے گی، میڈیا سے گفتگو

منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے، روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں، فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے، اجلاس سے خطاب

سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا، بجٹ میں منصوبے کے لئے دس ارب روپے مختص، شمسی توانائی پر منتقل ہونے سے بجلی قلت کی شکایات میں کمی آئے گی، زمینداروں سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی، خ ن) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے صوبے میں تو بڑی انسر جنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت

کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر انسر جنسی ہے۔........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

لیکن بلوچستان میں تو اس بڑی انسر جنسی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئےان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کررہا ہوں، میں ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں کے شناختی کارڈ دیکھ قتل وغارت کررہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہوسکتی ہے، بلوچستان میں رٹ آف اسٹیٹ مستحکم کرنا پڑے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں، معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، انشاءاللہ اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔ دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار کا رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کیے جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جاسکے اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنا سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، پارلیمانی سیکرٹری سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمن بزدار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان بریگیڈیر عدنان دانش خان، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر علی بخاری، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر شبیر احمد بادینی اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور سیکرٹری خزانہ بابر خان بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور زمینداروں کے مابین زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن سے رابطہ بھی کیا اور بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیشرفت سے متعلق دریافت کیا جس پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی بجٹ کی مصروفیات کے باعث امور تعطل کا شکار ہوئے ہیں وزیراعلیٰ نے زمینداروں کے نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں منصوبے کے لئے دس ارب روپے مختص کردیئے انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقل ہونے سے بجلی قلت کی شکایات میں کمی آئے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صارفین باقاعدگی سے بلوں کی ادائیگی کریں تو لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ممکن ہے عوام میں بلوں کی ادائیگی سے متعلق شعوری آگاہی پیدا کرنی ہوگی جس کے لیے ضروری ہے کہ منتخب نمائندے عوام میں شعوری آگاہی کے لئے مہم چلائیں تاکہ صوبے میں توانائی کی کمی جیسے اہم مسئلے کو ہمیشہ کے لیے حل کیا جاسکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی بات چیت کررہی ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں انسداد منشیات و بحالی مراکز سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　Page No. 6

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 192 | منگل، 18 ذوالحج، 25 جون 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، وزیراعلیٰ

الزامات کی سیاست نہیں ہونی چاہیے

پہاڑوں پر جانیوالے عام بلوچوں کو پھر دعوت دیتے ہیں وہ آئیں انہیں گلے لگائینگے، رٹ چیلنج کرنیوالوں کیخلاف سخت ایکشن ہوگا، صحافیوں سے گفتگو

عدم اعتماد اور عمران حکومت کے دوران اپنی قیمت لگوانے والوں نے وڈھ میں پیسے خرچ نہیں کئے وہاں آج بھی سکول بند اور بازار کچا ہے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جب کوئی رکن اپنی تجاویز لیکر نہیں آئیگا تو کیا اس (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

حلقے کو ترقی سے محروم رکھا جائے، بجٹ صرف پی ایس ڈی پی نہیں بجٹ پر بحث الزامات کی بنیاد پر نہیں دلائل کی بنیاد پر کی جائے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بی این پی کے رکن اسمبلی میر جہانزیب مینگل کے بجٹ پر بحث کے دوران اظہار خیال پر وضاحت کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ 2013ء کی اسمبلی میں سردار اختر مینگل ہمارے ساتھ رکن اسمبلی تھے، انہوں نے اسمبلی میں ایک سوال پوچھا جس کا ان کو جواب دیا گیا تھا، ذاتی اختلافات کو اسمبلی کی زینت بنانے کی بجائے رکن اسمبلی نے جن کا ذکر کیا ہے جو ان کے خلاف الیکشن لڑتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ الیکشن ٹربیونل میں ان کو چیلنج کریں ان کی نامزدگی کو چیلنج کریں، قانون موجود ہے وہاں پر ان کی انتخابی نامزدگی کو چیلنج کرتے مگر بدقسمتی سے وہاں چیلنج نہیں کیا گیا، انہوں نے کہا کہ میر شفیق الرحمن مینگل ایک سابق وزیراعلیٰ کے بیٹے ہیں میں ان کا ترجمان تو نہیں مگر یہ مناسب بات نہیں کہ اسمبلی فلور پر کسی پر الزام لگایا جائے، یہاں ایک دوسرے کو سب جانتے ہیں یہ ایک قبائلی معاشرہ ہے کہاں کچھ چھپا نہیں ہے، انہوں نے جہانزیب مینگل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ الزامات کی سیاست نہیں کرنی چاہیے بلکہ نشاندہی کی جائے کہ حلقہ میں کس چیز کی کمی ہے ویسے تو ان کے حلقے میں کسی چیز کی کمی نہیں ہونی چاہیے کیوں کہ سابق وزیراعظم نے دس ارب روپے کے فنڈز انہیں دیئے تھے صوبے میں جب عدم اعتماد آئی تو کیا بلوچستان کے لوگ وہ تاریخ بھول گئے کہ آپ کی جماعت نے ہر جگہ پر اپنی قیمت لگوائی، جب عمران خان کی حکومت تھی تو آپ کی قیمت تھی وہ پیسے کہاں گئے وہ پیسے وڈھ میں تو نہیں لگے وڈھ کا اسکول آج بھی بند ہے، بازار آج بھی کچا ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بھی صوبے کے وزیراعلیٰ رہے ہیں وہ تربت کی کوئی ایک مثال تو دے سکتے ہیں وہ بھی سالوں سے عوامی نمائندے رہے ہیں، اپ کی جماعت قدوس بزنجو کی حکومت کا مکمل طور پر حصہ تھی، انہوں نے کہا کہ موصوف ایک دن میرے پاس تشریف نہیں لائے کہ انہیں ان کے حلقے میں ڈویلپمنٹ چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی تجویز لیکر نہیں آیگا تو کیا ہم اس حلقے کو محروم رکھیں اس کو ترقی کے عمل میں شامل نہ کریں جو بھی تجاویز ہمیں ملیں ہمارے محکموں نے ان کا جائزہ لیا اور جو ضروری سمجھا اس حلقہ کو دیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پہاڑوں پر جانے والے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے، رٹ آف اسٹیٹ کو چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، انہوں نے کہا کہ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، انہوں نے کہا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے مشورے کررہے ہیں لیکن جو لوگوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر قتل وغارت کررہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر ماررہے ہیں ان سے کس طرح بات ہوسکتی ہے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری ہیں، اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز منگل 25 جون 2024ء بمطابق 18 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 173

ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر صورتحال خراب لیکن بلوچستان میں تو اس سے بڑی انسرجنسی ہے، فنڈنگ پر اپوزیشن کے خدشات دور کرینگے

آپریشن کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے

میر سرفراز بگٹی

ناراض بلوچوں سے مذاکرات پر کنفیوز، کس سے بات کریں

پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک بار پھر دعوت دیتا ہوں وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے لیکن اسٹیٹ کی رٹ چیلنج کرنے والوں کیخلاف سخت ایکشن ہوگا، لوگ شناختی کارڈ دیکھ کر قتل کر رہے ہیں، ان سے کیسے بات ہو سکتی ہے

ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے مشورے کر رہا ہوں، شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری ہیں، اسمبلی میں خطاب اور میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، صوبے میں تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

میں مذہب کے نام پر انسرجنسی ہے، لیکن بلوچستان میں تو اس بڑی انسرجنسی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کر رہا ہوں، میں ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں شناختی کارڈ دیکھ کر قتل و غارت کر رہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہو سکتی ہے، بلوچستان میں رٹ آف اسٹیٹ مستحکم کرنا پڑے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جاری ہیں، معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، انشاء اللہ اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔ علاوہ ازیں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹہ پانچ منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے زیر صدارت شروع ہوا بلوچستان اسمبلی بجٹ بحث کے دوران قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی پالیسی مرتب کر چکی ہے اور جس اسکیم پر کام تیز ہوگا اس کیلئے فنڈز بھی جاری ہوں گے اسمبلی بجٹ بحث کے دوران اراکین اسمبلی کے نقطہ اعتراض پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار سے متعلق دی گئی بریفنگ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپوزیشن کو یقین دہانی کرائی کہ جو اسکیم سست روی کا شکار ہوگی فنڈز کا اجرا بھی اسی تناسب سے ہوگا حلقوں کے فنڈنگ کے حوالے سے اپوزیشن کے خدشات دور کریں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد کی ملاقات

ملاقات کے دوران زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور سیکرٹری خزانہ بابر خان بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان اور زمینداروں

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

کے مابین زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن سے رابطہ بھی کیا اور بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیشرفت سے متعلق دریافت کیا جس پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی بجٹ کی مصروفیات کے باعث امور تعطل کا شکار ہوئے ہیں وزیر اعلیٰ نے زمینداروں کے نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں منصوبے کے لئے دس ارب روپے مختص کر دیے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 9

بروز منگل 25 جون 2024ء

وزیراعلیٰ کا منشیات کے عادی افراد کیلئے بحالی مراکز فعال کرنے کا فیصلہ

سیکریٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں قائم کمیٹی کو سات دن میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت

کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کیلئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کئے جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیرانتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

25 سو لوگوں کی استعداد کار رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کئے جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جاسکے اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بناسکیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں انسداد منشیات و بحالی مراکز سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

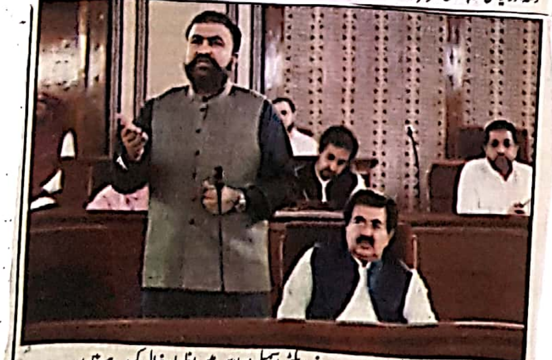

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | منگل 25 جون 2024ء بمطابق 18 ذی الحج 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-171

سرفراز بگٹی

آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے

صوبے میں تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا

ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں شناختی کارڈ دیکھ قتل وغارت کر رہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہو سکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، صوبے میں تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر انسرجنسی ہے، لیکن بلوچستان میں تو اس بڑی انسرجنسی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلیان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کر رہا ہوں، میں ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں شناختی کارڈ دیکھ قتل وغارت کر رہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہو سکتی ہے، بلوچستان میں رٹ آف اسٹیٹ مستحکم کرنا پڑے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ شعبان کے چیک پوائنٹ سے اغوا کیے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں، معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، انشاءاللہ اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 17

بروز منگل 25 جون 2024ء

وزیر اعلیٰ بلوچستان

منشیات کے زہر کی روک تھام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں

معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جاسکے

کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کئے جائیں

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت (بقیہ نمبر 51 صفحہ نمبر 7 پر)

کی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کئے جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جاسکے اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بناسکیں۔

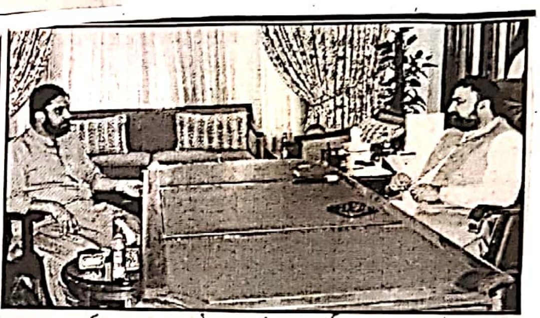

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں انسداد منشیات و بحالی مراکز سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

قیمت 8 صفحات 15 روپے

جلد 28 | بروز منگل 25 جون 2024، 18 ذوالحجہ 1444ھ | شمارہ 77

ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی پالیسی مرتب کر چکے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

جو اسکیم سست روی کا شکار ہوگی فنڈز کا اجرا بھی اسی تناسب سے ہوگا

جو اسکیم سست روی کا شکار ہوگی فنڈز کا اجرا بھی اسی تناسب سے ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹہ پانچ منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے زیر صدارت شروع ہوا بلوچستان اسمبلی بجٹ بحث کے دوران قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی بقیہ 5 صفحہ 6 پر

[illegible] کر چکی ہے اور جس اسکیم پر کام تیز ہوگا اس [illegible] بھی جلدی [illegible] کے اسمبلی بجٹ بحث کے دوران [illegible] اسمبلی [illegible] اعتراض پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار [illegible] حلقہ [illegible] بریفنگ افسوس کا [illegible] یقین دہانی کرائی کہ جو [illegible] روی کا شکار [illegible] کا اجرا بھی اسی تناسب [illegible] کے حوالے سے اپوزیشن [illegible] سے منتخب رکن صوبائی [illegible] نے [illegible] اعتراض پر کہنا تھا کہ [illegible] الزامات لگانا درست [illegible] بلوچستان [illegible] ہے سب جانتے ہیں عام [illegible] اختلاف یونس عزیز [illegible] حلقوں کو برابر اسکیمات [illegible] کے شعبوں پر اگرچہ فنڈز پچھلے [illegible] گئے ہیں ان شعبوں پر [illegible] کی ضرورت ہے۔

ہرنائی سیکورٹی فورسز پکنک پوائنٹ سے اغواء 10 افراد کا سراغ لگانے میں تاحال محروم

شعبان پکنک پوائنٹ پر شناختی کارڈز دیکھنے کے بعد مجموعی طور پر 14 پکنک منانے والوں کو اغوا کر لیا تھا

2 مغویوں کی شناخت تاحال نہیں ہوسکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام 10 افراد کو بازیاب کرانے کی کوششیں جاری ہیں

کوئٹہ (یو این اے) سیکیورٹی فورسز صوبہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے علاقے زرغون غر سے اغوا کیے گئے 10 افراد کا سراغ لگانے میں تاحال ناکام ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مسلح عسکریت پسندوں نے ہرنائی ضلع کے زرغون غر کے علاقے میں شعبان پکنک پوائنٹ بقیہ 11 صفحہ 6 پر

پر شناختی کارڈز دیکھنے کے بعد مجموعی طور پر 14 پکنک منانے والوں کو اغوا کر لیا تھا۔ لیویز فورس کے اہلکاروں کے مطابق مسلح افراد نے اغوا سے قبل قریب موجود پہاڑیوں پر پوزیشن سنبھال رکھی تھیں، تاہم، انہوں نے پہاڑی علاقے میں 4 افراد کو چھوڑ دیا اور بعد میں ان کی گاڑی چھوڑ دی۔ اغوا کیے گئے افراد میں محمد حمزہ اور محمد حارث شامل تھے دونوں کا تعلق ملتان سے تھا، دیگر افراد میں 4 بھائی شامل ہیں جن کے نام حسن رضا، ریحان رضا، فرحان رضا اور محمد رضا ہیں جو کوئٹہ کے رہائشی ہیں۔ ان کے علاوہ ایک مغوی جہانزیب کا تعلق پنجاب کے ضلع صادق آباد سے، ایک مغوی کسٹم اہلکار عبدالصمیر درانی ہیں جو کوئٹہ کے رہائشی ہیں، حکام کے مطابق دیگر 2 مغویوں کی شناخت تاحال نہیں ہوسکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام 10 افراد کو بازیاب کرانے کی کوششیں جاری ہیں جب کہ اس سلسلے میں سیکیورٹی فورسز سرچ آپریشن کر رہی ہیں۔ تمام افراد کے اغوا کی ذمہ داری کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے قبول کی تھی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

کوئٹہ کراچی اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد مقبول قومی روزنامہ
روزنامہ
ABC
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
25 جون 2024

منشیات ایک لعنت ہے اس کے خلاف جنگ جاری رہے گی، سرفراز بگٹی

نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں

منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے بقیہ 8 صفحہ6 پر

متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار کا رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کیے جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 منگل 25 جون 2024ء بمطابق 18 ذوالحجۃ 1445ھ قیمت 20 روپے شمارہ 173

آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان کو ہے

پہاڑوں پر گئے عام بلوچ واپس آئیں ہم انہیں گلے لگائیں گے سرفراز بگٹی

پاکستان کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر انسرجنسی ہے لیکن بلوچستان میں تو اس سے بڑی انسرجنسی ہے صوبے میں رٹ آف سٹیٹ بحال کرنی ہوگی

مذاکرات کیلئے کمیٹی بنانے کا سوچ رہا ہوں مگر شناختی کارڈ دیکھ کر مارنے والوں طلباء ڈاکٹروں اساتذہ کو مخبر قرار دیکر قتل کرنیوالوں سے کیسے بات ہوسکتی ہے، وزیراعلیٰ کی میڈیا سے بات چیت

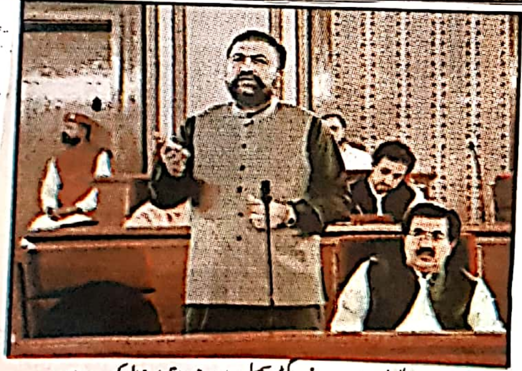

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہارخیال کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی انسداد منشیات وبحالی مراکز سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، صوبے میں تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر انسرجنسی ہے، لیکن بلوچستان میں تو اس بڑی انسرجنسی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے یان ہاوس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کر رہا ہوں، میں ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں شناختی کارڈ دیکھ قتل و غارت کر رہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہوسکتی ہے، بلوچستان میں رٹ آف اسٹیٹ مستحکم کرنا پڑے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کیے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جاری ہیں معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، انشاء اللہ اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔

Scanned with CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

Bullet No. 1

Page No. 15

روزنامہ باخبر 25 جون 2024ء

منشیات کا زہر تیزی سے پھیل رہا ہے تدارک کیلئے ہنگامی اقدامات ناگزیر ہیں سرفراز بگٹی

نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کیلئے بھی علیحدہ بحالی مراکز قائم کئے جائیں فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی سنٹر قائم کئے جائیں گے

ان اقدامات کیساتھ منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی اعلیٰ سطحی اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لئے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کئے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کئے جائیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جا سکے اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنا سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمٰن بزدار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان بریگیڈیر عدنان دانش خان، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر علی بخاری، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر شبیر احمد بادینی اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 16

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27	منگل 25 جون 2024ء	18 ذی الحجہ 1445ھ	FaX:2839867 Ph :2839851	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	شمارہ 133

اپیکس کمیٹی میں آپریشن کا ذکر نہیں تھا، وزیراعلیٰ پختونخوا

عزم استحکام آپریشن کی بلوچستان کو سب سے زیادہ ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں ایک پالیسی بتائی گئی تھی پارلیمان کو اعتماد میں لینا ضروری ہے باجوہ کہتے تھے جنرل فیض بہترین آرمی چیف ہونگے علی امین گنڈاپور، خدوخال واضح ہونے تک آپریشن کی حمایت نہیں کریں گے، ترجمان خیبر پختونخوا حکومت

صوبے میں تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صحافیوں سے گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ اپیکس کمیٹی میں آپریشن کا ذکر نہیں تھا۔اڈیالہ جیل میں سابق وزیراعظم عمران خان سے ملاقات کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی

تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں

وزیراعظم بنے تو دہشتگردی میں کمی آئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں ایک پالیسی بتائی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر پارلیمان کو اعتماد میں لینا ضروری ہے، ہم لوگوں نے معاشی، جانی اور مالی طور پر بہت نقصان اٹھایا ہے، آج تک ہمارے لوگوں کو وہ پیسہ نہیں ملا جو ان کو ملنا چاہیے تھا، کوئی پتا نہیں کہ جو امریکا سے پیسہ ملا وہ کہاں گیا، اس طرح کی کوئی بھی چیز کی اجازت نہیں ہوگی، اگر انہوں نے ایسا کچھ بھی کرنا ہے تو جب پلان سامنے آئے گا تو بات ہوگی لیکن فی الحال کوئی پالیسی نہیں آئی ہے۔علی امین گنڈاپور نے کہا کہ بلاول نے پوری دنیا کا چکر لگایا مگر افغانستان نہیں گیا، کیوں؟ کیونکہ ان کو پرواہ ہی نہیں ہے، ان کو پاکستان کے لوگوں، سیکیورٹی اداروں کسی کی بھی پرواہ نہیں اور ہوتے ہوتے بات یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ نقصان بڑھتا چلا جا رہا ہے، ہم نے آخری میٹنگ میں کہا اگر یہ افغانستان کے ساتھ کوئی پالیسی بنانا چاہتے ہیں تو ہم اس میں کردار ادا کرسکتے ہیں، مدد کرسکتے ہیں، ان چیزوں پر دیکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ جو کچھ پہلے ہوا، کیا کسی اور نے ڈالا کسی اور پر اور جس طریقے سے ایک پارٹی کے خلاف باجوہ صاحب نے اس طرح کی تبدیلی کر کے اپنے کوئی اور مقاصد حاصل کرنے تھے تو اس کا نقصان صرف پاکستان کی عوام کو ہوا ہے، باجوہ کہا کرتے تھے آرمی چیف [illegible] بن گئے ہیں، وہ پاکستان آتے بھی نہیں ہیں اب قوم رہ رہی ہے مگر ہم نے یہاں رہنا ہے اور اسے بھگتنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان میں امن کے لیے ہر حد تک جانے کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے مذاکرات کے حوالے سے کہا کہ عمران خان مذاکرات کے لیے تیار ہیں، جو ملاقات ہوگی وہ سب کے سامنے ہوگی، میرے اداروں کے ساتھ اس حوالے سے کوئی بات نہیں ہوئی، اگر اچکزئی نے کوئی بات کی ہو تو مجھے نہیں پتا لیکن ان مذاکرات کی ٹرم اور کنڈیشنز مینڈیٹ چوری کے حوالے ہوں گی اور 9 مئی کے ایک کمیشن کی تشکیل سے متعلق ہوگی، اگر کوئی قانون موجود ہے تو سزا دیں لیکن اگر میں نے کوئی غلطی نہیں کی تو مجھے سزا کیوں دی جائے گی؟ وزیراعلیٰ نے کہا کہ میری آرمی چیف یا ڈی جی سے کوئی ملاقات نہیں ہو، میں ان کے ملنا چاہتا ہوں اور جہاں تک آپریشن کی بات ہے تو اس میں وضاحت نہیں ہے، پلان کے بعد ہی بات چیت ہوگی۔انہوں نے کہا کہ گورنر کا صوبے میں کوئی کام نہیں، وہ روز بیٹھ کے مجھ پر الزام لگاتا ہے، اس کا کام نہیں سیاسی باتیں کرنا، میں اس کو برداشت کر رہا ہوں، ہمارا تو مینڈیٹ چوری کیا گیا، ہمارا نشان لے لیا گیا، لوگوں کو توڑا گیا، یہ سب جو ہوا اس کے بعد یہ امید کرنا کہ مینڈیٹ چوروں کے ساتھ ہم بیٹھیں گے تو یہ نہیں ہوگا۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ عمران خان پاکستان کے لیے بیٹھنے کو تیار ہیں، مذاکرات میں مینڈیٹ چوری پر بات ہوگی، کمیشن کی تشکیل پر بات ہوگی، کمشنر راولپنڈی کو پاگل کہہ دینے سے

عزم استحکام کے خدوخال اور طریقہ کار واضح ہونے تک اس کی حمایت نہیں کریں گے۔اسلام آباد میں مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا ہاس میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی سربراہی میں نشست ہوئی جس میں رکن قومی اسمبلی نے شرکت اور آپریشن عزم استحکام کے حوالے سے بات کی گئی۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے عزم استحکام آپریشن کے حوالے سے بیان سے کنفیوژن پیدا ہوئی ہے، عوام کو نہیں بتایا گیا کہ آپریشن کا طریقہ کار اور اس کی مدت کیا ہوگی؟ بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ عوام میں آپریشن کے حوالے سے تشویش پائی جا رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائی کیلئے صوبوں سے مشاورت ضروری ہے، یہ انتہائی اہم مسئلہ ہے جو قومی سلامتی سے منسلک ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت کو دہشتگردی کے خلاف کارروائی کیلئے پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو اعتماد میں لینا چاہئے اور معاملے پر پاکستان کے تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کرنی چاہئے، جب تک آپریشن کے خدوخال واضح نہیں ہوتے اس وقت آپریشن کی حمایت کے حوالے سے فیصلہ نہیں کرسکتے۔یہ بھی پڑھیں: آپریشن عزم استحکام کسی صورت قابل قبول نہیں، اے این پی مشیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن صوبے کا کردار ادا کرتا رہا ہے اور اب ہم مزید کسی قسم کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتے صوبے میں تو بڑی انسرجنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، صوبے میں پر امن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر انسرجنسی ہے، لیکن بلوچستان میں تو اس بڑی انسرجنسی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کر رہا ہوں، میں ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں شناختی کارڈ دیکھ قتل و غارت کر رہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہوسکتی ہے، بلوچستان میں رٹ آف اسٹیٹ مستحکم کرنا پڑے گی۔ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کیے گئے [illegible] افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں، معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، انشاءاللہ اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔

Scanned with CamScanner

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ABC CERTIFIED — بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

بلوں کی باقاعدگی سے ادائیگی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ممکن ہے، وزیراعلیٰ

سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا بجٹ میں منصوبے کے لئے دس ارب روپے مختص کردیئے، سرفراز بگٹی کی زمینداروں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور سیکرٹری خزانہ بابر خان بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور زمینداروں کے مابین زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن سے رابطہ بھی کیا اور بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیشرفت سے متعلق دریافت کیا جس پر وفاقی سیکرٹری پاور ڈویژن نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی بجٹ کی مصروفیات کے باعث امور تعطل کا شکار ہوئے [illegible] وزیراعلیٰ [illegible] زمینداروں کے [illegible] وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سولرائزیشن کے معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں منصوبے کے لئے دس ارب روپے مختص کردیئے انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقل ہونے سے بجلی قلت کی شکایات میں کمی آئے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صارفین باقاعدگی سے بلوں کی ادائیگی کریں تو لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ممکن ہے عوام میں بلوں کی ادائیگی سے متعلق شعوری آگاہی پیدا کرنی ہوگی جس کے لیے ضروری ہے کہ منتخب نمائندے عوام میں شعوری آگاہی کے لئے مہم چلائیں تاکہ صوبے میں توانائی کی کمی جیسے اہم مسئلے کو ہمیشہ کے لیے حل کیا جاسکے۔

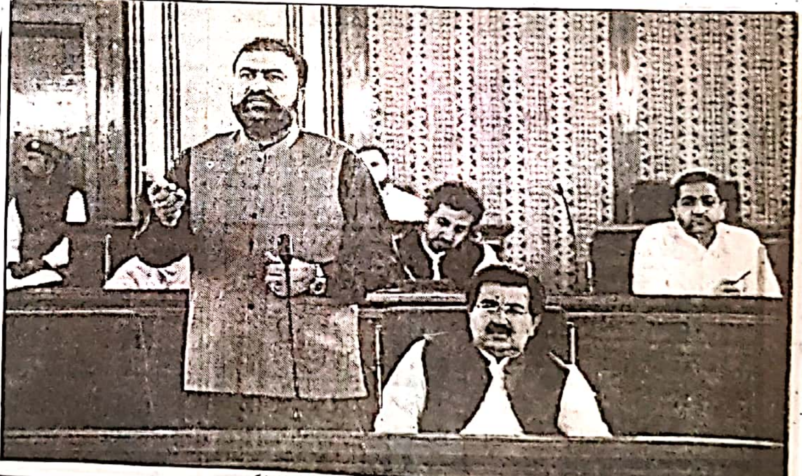

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منشیات کے تدارک اور عادی افراد کی بحالی سے متعلق اہم اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کرتے ہوئے سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام قائم منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کے مراکز فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی کو سات روز میں جامع تجاویز مرتب کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ نشے کی لت میں مبتلا خواتین کے علاج کے لیے بھی علیحدہ سے بحالی مراکز قائم کیے جائیں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی بحالی کے لئے 25 سو لوگوں کی استعداد کار کا رہائشی مرکز اور بحالی کے اقدامات بھی تجویز کیے جائیں اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، پارلیمانی سیکرٹری، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمٰن بزدار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، کمانڈر اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان بریگیڈیئر عدنان دانش خان، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر علی بخاری، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر شبیر احمد بادینی اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے میں تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلاحی اداروں کی معاونت سے مزید بحالی مراکز قائم کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشرے سے منشیات فروشوں کا قلع قمع بھی ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں بڑھنے والی اس تباہ کن لت پر مکمل قابو پایا جاسکے اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنا سکیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 19

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti chairs a meeting regarding drugs rehabilitation centers on Monday.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 782 QUETTA Tuesday June 25, 2024 /Dhu'l-Hijjah 18, 1445 Rs: 30

CM orders steps to eradicate drugs from society

Vows to establish more rehabilitation centers for drug addicts

APP

QUETTA: A meeting presided over by Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Ahmed Bugti on Monday decided to formulate a committee under the chairmanship of secretary social welfare department to make functional the rehabilitation centers for the rehabilitation of drug-affected persons.

The committee was directed to prepare comprehensive proposals for eradicating drugs and rehabilitation of addicted persons within a week and present it in the next meeting. The chief minister directed to establish separate rehabilitation centers for treatment of women suffering from drug addiction.

He also ordered that a plan for the establishment of residential rehabilitation center with a capacity of 2500 people in Quetta and further measures for eradicating drugs.

Addressing the meeting, Sarfraz Bugti said that measures for the prevention of menace of drug which was spreading rapidly in the society, were indispensable on an emergency basis. The chief minister reiterated his commitment to establish more rehabilitation centers with the support of welfare organizations to tackle the menace in the province.

He stressed that along with the rehabilitation of drug addicts, it was also important to take action against drug dealers to eradicate the menace from the society. Balochistan Minster for Home Mir Ziaullah Langau, Parliamentary Secretary for Social Welfare Haji Wali Muhammad Noorzai, Parliamentary Secretary Excise and Taxation Haji Muhammad Khan Lehri, Secretary Social Welfare Abdul Rehman Buzdar, Additional Chief Secretary Home Zahid Saleem, IG Police Balochistan Abdul Khalique Shaikh, Commander Anti-Narcotics Force Balochistan Brig Adnan Danish Khan, Secretary Excise and Taxation Sayed Zafar Ali Bukhari, Director General Social Welfare Shabir Ahmed Badini and Commissioner Quetta Division Hamza Shafqaat and other officials concerned were present in the meeting.

He reiterated his commitment to establish more rehabilitation centers with the support of welfare institutions. He emphasized that the rehabilitation of drug addicts At the same time, it is also necessary to eliminate drug dealers from the society so that this destructive addiction growing among the youth can be fully controlled and we can secure the future of our future generations. Provincial Home Minister Mir Ziaullah Longo, Parliamentary Secretary Social Welfare Haji Wali Muhammad Noorzai, Parliamentary Secretary Excise and Taxation Haji Muhammad Khan Lahri, Secretary Social Welfare Abdul Rehman Buzdar, Additional Chief Secretary Interior Zahid Saleem, IG Police Balochistan Abdul Khaliq Sheikh, Commander Anti-Narcotics Force Balochistan Brigadier Adnan Danish Khan, Secretary Excise and Taxation Syed Zafar Ali Bukhari, Director General Social Welfare Shabbir Ahmed Badini and Commissioner Quetta Division Hamza Shafqat and other relevant officials

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 20

ملک دشمن عناصر امن وامان کی صورتحال بگاڑنے کیلئے سازشیں کررہے ہیں، ضیالانگو

جب تک ہم بلوچستان کے لئے ایک نظرے سے نہیں سوچیں گے، صوبہ ترقی نہیں کریگا، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ جب تک ہم بلوچستان کے لئے ایک نظرے سے نہیں سوچیں گے تب تک بلوچستان ترقی کی جانب گامزن نہیں ہوسکتا امن وامن کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے ایک پیج پر آنا ہوگا، اس کیلئے ہم سب کو کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی فلور پر یاوزیر داخلہ نے کہا کہ ملک دشمن عناصر امن وامان کی صورتحال بگاڑنے کے لئے سازشیں کررہے ہیں اگر ہم نے اس ناسور سے نجات حاصل کرنا ہے تو دہشتگردوں کے خلاف ہمیں ایک پیج پر ہونا ہوگا، میر ضیاء لانگو کا مزید کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کو بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں انہوں نے بجٹ میں تمام محکموں کو یکسوئی کے ساتھ بجٹ دیا ہے۔

لوگوں کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے دن رات کوشاں ہیں، علی مدد جتک

موجودہ بجٹ میں عوام کی ترقی اور انہیں ریلیف دینے کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ وہ عوام کی خدمت کو اپنا قومی فریضہ سمجھتے ہیں لوگوں کو تمام بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لیے دن رات کوشاں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اج یہاں اپنے دفتر میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا وفود کا تعلق کوئٹہ، نصیرا باد، خضدار، قلات اور مستونگ سے تھا وفود سے بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ موجودہ بجٹ میں عوام کی ترقی اور انہیں ریلیف دینے کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے جیسے جیسے یہ منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچیں گے عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے استفادہ کرسکیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کا منشور اور حکومت کا مشن ہی لوگوں کی خدمت ہے اور اسی مشنری جذبے سے عوام کی خدمت کرتے رہیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

قوم پرستوں کی گفتار اور کردار میں ہمیشہ فرق رہا ہے، میر ظہور احمد بلیدی

بدقسمتی سے بلوچستان کی سیاست پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کے گرد گھومتی ہے، صوبائی وزیر

نایاب جانوروں کی حفاظت Biodiversity Convention کے تحت حکومت پابند ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ قوم پرستوں کی گفتار اور کردار میں ہمیشہ فرق رہا ہے اور بدقسمتی سے بلوچستان کی سیاست پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کے گرد گھومتی ہے۔ جب مفادات کا تحفظ ہوتا ہے تو تعریفوں کے پل باندھتے ہیں جنوبی بلوچستان کے 19 ارب روپے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کے منصوبے تربت۔مند ہائی وے پر تعمیراتی کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔انہوں نے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق کہا کہ جنوبی بلوچستان کے 19 ارب روپے کے منصوبے تربت۔مند ہائی وے پر تعمیراتی کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جو کہ M8 کو مند اور ایران سے ملا کر مکران ڈویژن میں سرحدی تجارت کو بڑھانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ یہ سڑک ضلع کیچ اور پورے مکران ڈویژن کے لیے معاشی لائف لائن ہوگی۔انہوں نے کہا کہ گرلز کیڈٹ کالج تربت خواتین کی تعلیم کے لیے ایک سنگ میل اور کامیابی کی کہانی ہے۔ یہ مداخلت نہ صرف خواتین کو بااختیار بنانے کو یقینی بناتی ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 21

بجٹ میں تمام شعبوں کو ترجیح دی گئی، حکومتی ارکان، صوبے کی تقدیر نہیں بدلے گی، اپوزیشن

فائدہ عوام تک پہنچے گا، قیام امن کیلئے سب کو ایک پیج پر آنا ہوگا، اتحادی حکومت کا پہلا بجٹ عوام دوست ہے، وزراء

خضدار میں 66 سکولز بند، بجٹ میں سی پیک کا ذکر نہیں، واشک بھی نظر انداز ہوگیا، غیر منتخب شخص کو نوازا گیا، بجٹ پر بحث کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی ارکان نے کہا ہے کہ صوبے کے معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا ہے، بجٹ میں صوبے کے تمام شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے جس کا فائدہ بلوچستان کے عوام تک پہنچے گا جبکہ اپوزیشن نے کہا ہے کہ بجٹ کا جائزہ لیا جائے تو واضح ہوگا کہ بجٹ میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جس سے صوبے کی تقدیر بدلے، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے مالی سال 2024-25 کے بجٹ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کا جائزہ لیا جائے تو واضح ہوگا کہ بجٹ میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جس سے صوبے کی تقدیر بدلے، ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیم کے لئے اچھے منصوبے بجٹ میں شامل کئے جائیں لیکن تعلیم کے شعبے میں صرف 535 اسامیاں رکھی گئیں ہیں جبکہ صرف خضدار میں 66 سکولز بند ہیں، موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے شہری علاقوں میں سیوریج کے نظام کی درستی کے لئے رقم رکھی جانی چاہئے، انہوں نے تجویز دی کہ لوکل گورنمنٹ کے لئے بجٹ میں مزید اضافہ کیا جائے، زراعت کو مزید مستحکم کیا جائے، صنعت کے شعبے پر توجہ دی جائے شاہراہوں کی تعمیر کے لئے شامل منصوبوں کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور جہاں ضرورت ہے پہلے وہاں سڑکیں تعمیر کی جائیں، واٹر سپلائی اسکیموں کو سولر پر منتقل کیا جائے، سرپلس میں موجود رقم کو اجتماعی نوعیت کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے، صوبے میں لیویز کی تنخواہیں پولیس اور پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے ملازمین کے برابر کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ حکومت ہماری تجاویز کو بجٹ میں شامل کرے گی ۔ انہوں نے تجویز دی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان وفاق کے ذمہ واجب الادا رقم لانے کے لئے کمیٹی بنائیں۔ صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بجٹ بلوچستان کے عوام کے لئے خوش آئند ثابت ہوگا، 2024 کا بجٹ صوبائی حکومت نے محنت اور لگن اور عوامی جذبات سے سرشار ہوکر پیش کیا ہے جس میں صوبے کے تمام شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے جس کا فائدہ بلوچستان کے عوام تک پہنچے گا انہوں نے کہا کہ گزشتہ بجٹ میں اراکین اسمبلی کے ایسے منصوبوں شامل تھے جنکا فائدہ انہیں الیکشن میں پہنچنا تھا موجودہ حکومت نے 1751 ایسے منصوبے منظور کئے جن کے مثبت اثرات ثابت ہوئے تھے، 2172 اسکیمات کے لئے ایلوکیشن جاری کرکے انہیں مکمل کیا گیا انہوں نے کہا کہ بجٹ پی ایس ڈی پی کا نام نہیں بجٹ پر اراکین اسمبلی کی تنقید کا جائزہ لیں گے، انہوں نے کہا کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی مختلف شاہراہوں سمیت اہم نوعیت کے منصوبوں کے لئے رقم مختص کی گئی ہے ہماری سوچ پورے صوبے کی خدمت کرنا ہے اور یہ خدمت جاری رکھیں گے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ صوبے کے معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا ہے تعلیم کے لئے بجٹ کا 12 فیصد مختص کیا گیا ہے۔

بلوچستان اسمبلی، ترقیاتی منصوبے بجٹ میں شامل نہ کرنے پر اپوزیشن کا واک آوٹ

حکومت نے منصوبے تجویز کرنے کو کہا تھا ہم نے منصوبے جمع کرائے مگر اکثر منصوبے شامل نہیں کیے گئے، ڈاکٹر مالک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا ترقیاتی منصوبے بجٹ میں شامل نہ کرنے پر ایوان سے واک آوٹ، حکومتی ارکان منا کر واپس لے آئے، موجودہ دور حکومت میں صوبے کے کسی علاقے میں ایلوکیشن کی وجہ سے ترقیاتی کام نہیں رکیں گے، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی، پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے آغاز پر نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے بلوچستان اسمبلی کو صوبے کی روایات کے مطابق چلانے کی کوشش کی اور آئندہ بھی اسے صوبے کے روایات کے مطابق ہی چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہم سے منصوبے تجویز کرنے کو کہا تھا ہم نے منصوبے جمع کرائے مگر ہمارے اکثر منصوبے بجٹ میں شامل نہیں کیے گئے اور جن منصوبوں کیلئے ایلوکیشن رکھی گئی ہے اس میں ان اسکیموں پر کوئی کام نہیں ہوگا، حکومت نے جو وعدہ کیا اسے پورا کیا جائے اور جب تک حکومت اپنا وعدہ پورا نہیں کرتی ہم ایوان سے واک آوٹ کریں گے بعد ازاں بلوچستان اسمبلی میں موجود اپوزیشن ارکان نے ایوان سے واک آوٹ کیا، اسپیکر نے صوبائی وزرا میر شعیب نوشروانی، صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو اور میر صادق سنجرانی کو اپوزیشن ارکان کو منا کر ایوان میں واپس لانے کے لئے بھیجا بعد ازاں اپوزیشن ارکان احتجاج ختم کر کے ایوان میں واپس آگئے، اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ہم نے واک آوٹ حکومتی ارکان کی یقین دہانی پر ختم کیا ہے، وزیراعلیٰ اسمبلی فلور پر یقین دہانی کرائیں جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پالیسی تشکیل دی ہے کہ منصوبوں پر تیزی سے کام ہوگا منصوبوں کے لئے ایلوکیشن میں اضافہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور حکومت میں صوبے کے کسی علاقے میں ایلوکیشن کی وجہ سے ترقیاتی کام نہیں رکیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی محتسب کے حکم پر کسٹم کے ملازم کی 13 مہینے سے بند تنخواہ بحال

متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کی تنخواہ بحال کردی۔ درخواست گزاروں نے احسن اقدام پہ شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار کسٹم ملازم شاہ زیب نے درخواست دائر کی تھی کے اسکو 13 مہینے ہوگئے کسٹم میں بھرتی ہوئے اور 13 مہینے سے اسکی تنخواہ بند ہے۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ انہوں نے اس سلسلے میں کئی بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا اور دفتر کے چکر لگائے مگر انکی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالاخر مجبور ہوکر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا اغاز کیا۔ اور متعلقہ محکمے کے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ متعلقہ محکمہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کئیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کی 13 مہینے سے بند تنخواہ ادا کی جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کی تنخواہ بحال کر دی۔ درخواست گزاروں نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پہ شکریہ ادا کیا۔

صوبائی پی ایس ڈی پی 2024-25 میں چمن کے اسکیمات کی تفصیلات

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے صوبائی پی ایس ڈی پی 2024-25 میں شامل چمن کے اسکیمات کی تفصیلات کے مطابق اسپیکر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی ٹاون 4 کلومیٹر روڈ بلیک ٹاپ لاگت 48 ملین بلیک ٹاپ روڈ 5 کلومیٹر ملت آباد ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کلی ناکی لاگت 5 کروڑ روڈ کی تعمیر روغانی باب چمن ٹو کالج ایف سی قلعہ کے عقب تک لاگت 170 ملین روپے ڈیولائزیشن اور تعمیر روڈ پریس کلب چوک تا حاجی نصیب اللہ ہاس لاگت 50 ملین روپے روغانی تا پڑوکاریز براستہ سنزلہ کاریز 8 کلومیٹر روڈ 80 ملین روپے تعمیر روڈ کلومیٹر کلی حاجی زین الدین گلدارہ باغیچہ 85 ملین روپے محمود آباد ایریا 3 کلومیٹر روڈ بلیک ٹاپ تعمیر 30 ملین روڈ کی تعمیر روغانی باب چمن ٹو کالج ایف سی قلعہ کے عقب تک لاگت 190 ملین روپے ولی محمد خان میدان 3 کلومیٹر روڈ بمعہ سائیڈ ڈرین 30 ملین تعمیر روڈ بوغرہ کاریز تا سوئی کاریز قریبا 100 ملین تعمیر وری کارپٹنگ 6 کلومیٹر روڈ کلی حاجی حبیب جان 48 ملین 2 عدد پل کلی حبیب خان اور کلی حاجی معصوم 20 ملین کلی حسن ٹھیکیدار 4 کلومیٹر روڈ قریبا 40 ملین تعمیر روڈ 6 کلومیٹر کلی فیض اللہ خان میر الزئی تا کلی رحیم میر الزئی 60 ملین روپے رکھے گئے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 22

بلوچستان میں مون سون بارشیں ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ

کوئٹہ کے تمام ندی نالوں کی بروقت صفائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیں، کمشنر کوئٹہ

تمام نالوں ہنہ ،اسپن کاریز،سٹی نالہ ،محمود آباد نالہ یونیورسٹی نالہ اور دیگر نالوں پر تجاوزات کے خاتمے اور تعمیرات کو روکنے کے لیے دفعہ 144 نافذ کرنے کی سفارش

ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹانے اور امدادی سرگرمیوں کو منظم طریقے سے سرانجام دینے کے لیے کنٹرول روم کا قائم ضروری ہے لہذا تمام ضلعوں میں کنٹرول روم قائم کرکے فعال رکھا جائے

کوئٹہ(ح ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن سوبان دستی ،ڈپٹی کمشنرز ،اسسٹنٹ کمشنرز، پی ڈی کوئٹہ پیکج ،اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ،اریگیشن ،ایف سی ،میٹروپولیٹن کارپوریشن ،محکمہ صحت ، زراعت اور دیگر محکموں کے افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سال مون سون سیزن میں شدید بارشیں متوقع ہیں جس سے ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے لہذا مون سون سے قبل تمام متعلقہ محکمے اپنی پیشگی تیاریوں کو مکمل کریں تاکہ لوگوں اور املاک کے نقصان کو کم از کم کیا جا سکے اس سلسلے میں تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے اضلاع میں بروقت انتظامات اٹھاتے ہوئے ہنگامی پلان مرتب کریں اور متعلقہ محکموں اور اداروں کو الرٹ رکھیں۔کوئٹہ کے تمام ندی نالوں کی بروقت صفائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیں۔کوئٹہ شہر میں کسی جگہ بھی برساتی پانی کھڑا نہ ہو۔اس سلسلے میں امداد چوک ،زرغون روڈ ،ایسٹرن بائی پاس ،گاہی چوک اور یونیورسٹی چوک پر برساتی پانی کے لیے راستہ بنایا جائے۔اجلاس میں ضلعی انتظامیہ ،میٹروپولیٹن کارپوریشن ،سی اینڈ ڈبلیو ،اریگیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کو باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات اٹھانے پر زور دیا گیا۔کوئٹہ شہر کے تمام نالوں ہنہ ،اسپن کاریز ،سٹی نالہ ،محمود آباد نالہ یونیورسٹی نالہ اور دیگر نالوں پر تجاوزات کے خاتمے اور تعمیرات کو روکنے کے لیے دفعہ 144 نافذ کرنے کی سفارش کی گئی۔اجلاس میں محکمہ اریگیشن کو تمام ڈیمز پر بھاری مشینری کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے

INTEKHAB QUETTA

مغویہ کی بازیابی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کئے جارہے ہیں، اے سی جھل مگسی

چھاپے جاری ہیں، بہت جلد ملزم لیویز کی تحویل میں ہوگا، فہد شاہ راشدی

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھل مگسی فہد شاہ راشدی کی نگرانی و سربراہی میں بازیابی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کئے جارہے ہیں دو روز قبل تحصیل جھل مگسی کے علاقے میرواہ سے اغواء کی گئی تمیں سالہ لڑکی مسمات ثائقہ بنت عبدالوہاب مغمانی مگسی کی بازیابی اور اغواء کار ملزم عطاء اللہ ولد عبدالغفور جنک کی گرفتاری کیلئے دفعدار راضی خان مگسی لیویز فورس کی ٹیم کے ہمراہ سرپرائز چھاپے مارے جارہے ہیں. ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ جھل مگسی کی جانب سے مغویہ کی بازیابی کیلئے جامع حکمت عملی اور موثر آپریشن کے تحت تمام تر وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اغواء کار ملزم عطاء اللہ ولد عبدالغفور جنک کی گرفتاری و تعاقب کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں انشاء اللہ بہت جلد ملزم لیویز فورس کی تحویل میں ہوگا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 2 3

گوادر فری زون میں ڈی ڈالرائزیشن کا آغاز، لین دین پاکستانی کرنسی میں ہو سکے گا

ٹیرف ایریا اور گوادر فری زون کے درمیان ڈالر کے لین دین کی شرائط کو کم کر دیا گیا، اقدام سے تجارت ڈالر کے اتار چڑھاؤ سے محفوظ رہے گی

نئے طریقہ کار میں تبدیلیوں کے مطابق ای کسٹم کلیئرنس سسٹم ویب بیسڈون کسٹم کے ماڈیولز میں ترمیم کی جارہی ہے، گوادر نارتھ فری زون کمپنی

گوادر (آئی این پی) گوادر فری زونز میں ڈی ڈالرائزیشن کا آغاز ہوگیا، اس کے تحت گوادر فری زونز کی تمام کمپنیاں اپنے تجارتی لین دین کو امریکی ڈالر کے بجائے پاکستانی کرنسی میں کرسکتی ہیں، اب گوادر فری زون اور ٹیرف ایریا پاکستانی کرنسی میں کاروبار کریں گے، یہ فریقین کی تجارت کو ڈالر کے اتار چڑھاسے محفوظ رکھے گی۔ گوادر پرو کے مطابق ترمیم شدہ ایس آر او 805(1)/2024 کسٹمز رولز 2001 کے تحت گوادر فری زون اور ٹیرف ایریا (پاکستان کی مارکیٹیں اور صنعتیں جو گوادر فری زون کے دائرہ اختیار سے باہر کام کرتی ہیں) کے درمیان ڈالر کے لین دین کی شرائط کو کم کر دیا گیا ہے۔ اب گوادر فری زون اور ٹیرف ایریا پاکستانی کرنسی میں کاروبار کریں گے۔ یہ تحریک دونوں اطراف کی تجارت کو ڈالر کے اتار چڑھا سے محفوظ رکھے گی۔ گوادر نارتھ فری زون کمپنی "ایگوین پرائیویٹ لمیٹڈ" کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ نئے طریقہ کار میں تبدیلیوں کے مطابق ای کسٹم کلیئرنس سسٹم "ویب بیسڈ ون کسٹم) "وی بی او سی(کے ماڈیولز میں ترمیم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں گوادر پورٹ اتھارٹی، پاکستان کسٹم، ایف بی آر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں مطلوبہ طریقہ کار کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مزید مربوط میکانزم کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ گوادر پرو کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ ٹیرف کے ایریا میں کاروبار کرنے والے لاکھوں پاکستانی تاجروں کے لئے تازہ ہوا کا جھونکا ہے کیونکہ نئی ترقی سے انہیں گوادر فری زون علاقوں کی کمپنیوں کے ساتھ اپنی تجارت کو بڑھانے کی ترغیب ملے گی۔ لہذا نہ صرف ٹیرف ایریا کے تاجر اچھی کمائی کریں گے بلکہ گوادر فری زونز کے تاجر بھی زبردست کاروبار کریں گے۔ گوادر پرو کے مطابق تر چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی (سی او پی ایچ سی) کے عہدیدار نے کہا کہ فری زون کے سرمایہ کاروں اور آپریٹرز نے اس پیش رفت کو گوادر فری زونز کی ترقی میں ایک اہم لمحہ قرار دیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق تر اس وقت گوادر نارتھ فری زون، جسے فیز ٹو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 2221 ایکڑ پر محیط ہے، میں دو بڑآمدی چینی کمپنیاں موجود ہیں جنہوں نے کام شروع کر دیا ہے، یعنی اگوین پرائیویٹ لمیٹڈ، ایک فرٹیلائزر ایکسپورٹر، اور ہینگنگ "زرعی صنعتی پارک، اس کی شاہیس ہینگنگ ٹریڈ کمپنی) ایس ایم سی-پی وی ٹی(لمیٹڈ "اور" یوان ہوا انڈسٹریل کمپنی لمیٹڈ "ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق تر ایگوین پرائیویٹ لمیٹڈ پہلا سرمایہ کار ہے جس نے گوادر نارتھ فری زون میں خریدی گئی 110 ایکڑ اراضی پر صنعت قائم کی ہے۔ اس کی پیداواری تنصیب میں 20,000 ٹن سلفرک ایسڈ کی ابتدائی سالانہ پیداواری صلاحیت ہے، جو روزگار کے سینکڑوں مواقع پیش کرتی ہے اور اجناس اور خام مال کی فراہمی کے لحاظ سے مقامی کاروباری مواقع فراہم کرتی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق تر ہینگنگ ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ ایلو ویرا جیسی زرعی مصنوعات کی کاشت اور خریداری کو فروغ دے گی اور گوادر فری زون میں پروسیسنگ اور چین کو برآمد کے لئے عالمی سطح پر فارماسیوٹیکل خام مال درآمد کرے گی۔ یوآن ہوا انڈسٹریل کمپنی لمیٹڈ بنیادی طور پر مویشی پروری اور مویشیوں کی ترقی میں مشغول رہے گی۔ اس صنعتی پارک سے مقامی لوگوں کے لئے براہ راست اور 3000 بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ گوادر پرو کے مطابق تر اس کے علاوہ چکنائی آئل فرم، جینگی ٹیکنالوجیکل گریس کمپنی، ٹیکسٹائل کمپنی اور سیکس انڈسٹریز وغیرہ نے بھی یہاں پلانٹس لگانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

Scanned with CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2024

Page No. 24

آپریشن عزم استحکام درحقیقت آپریشن عدم استحکام ثابت ہوگا، فضل الرحمن

جمہوریت اور پارلیمان اپنا مقدمہ ہار چکے، ان کیخلاف مسلح تنظیمیں اپنا موقف تسلیم کروارہی ہیں' پی ٹی آئی نے اتحاد بنا کر اچھا کیا

ماضی میں کئی آپریشنز ہوئے ہیں ذرا ان کے نتائج سامنے رکھیں، آج ہم کہاں کھڑے ہیں؟ چپے چپے پر فوج موجود ہے؟ پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ آپریشن عزم استحکام درحقیقت آپریشن عدم استحکام ثابت ہوگا' اس وقت ملک میں ریاست کی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے' یہاں جمہوریت اور پارلیمان اپنا مقدمہ ہار چکے ہیں، ان کے خلاف مسلح تنظیمیں اپنا موقف تسلیم کروا رہی ہیں' پی ٹی آئی نے اتحاد بنا کر اچھا کیا مگر پہلے مشاورت ہوجاتی تو بہتر تھا شہباز شریف وزیر اعظم نہیں ہے وہ صرف کرسی پر بیٹھا ہے۔ یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی آپریشنز ہوئے ہیں ذرا ان کے نتائج سامنے رکھیں، آج ہم کہاں کھڑے ہیں؟ چپے چپے پر فوج موجود ہے، کیوں بے بس ہوگئے ہیں؟ خیبر پختونخوا میں سورج غروب ہوتے ہی پولیس تھانوں میں بند ہوجاتی ہے، ملک کو اور کمزور کیوں کیا جارہا ہے؟ ایپکس کمیٹی کیا ہے؟ یہ جب تحصیل لیول پر ہوتی ہے تو وہاں میجر بیٹھتا ہے، جب ضلعی لیول پر ہوتی ہے تو کرنل بیٹھتا ہے، جب صوبے کی سطح پر ہوتی ہے تو کمانڈر بیٹھتا ہے اور جب وفاق کی سطح پر ہوتی ہے تو وہاں آرمی چیف بیٹھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ان حالات کو بھگت رہے ہیں، میں سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے میں رہتا ہوں، ہمیں قومی جذبے کے ساتھ نئی منزل متعین کرنی ہوگی جو اس ملک کی بقا کی ضامن ہو اور آئین پر عمل ہو، یہاں جمہوریت اور پارلیمان اپنا مقدمہ ہار چکے ہیں، ان کے خلاف مسلح تنظیمیں اپنا موقف تسلیم کروا رہی ہیں۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ سیاسی مشاورت کا سلسلہ چلنا چاہیے اور اگر پی ٹی آئی نے اتحاد بنالیا ہے تو ہم اس کا احترام کرتے ہیں، ہم اس اتحاد کو منفی نظر سے نہیں دیکھ رہے لیکن اس پر مشاورت ہوجاتی تو اس کا نقشہ الگ ہوتا۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری 300 سالہ تاریخ غلامی کے خلاف جنگ لڑنے کی ہے، مسلح تنظیمیں کھلے عام گھوم رہی ہیں، اسٹیبلشمنٹ کو ہر شعبے میں اپنی بالادستی کو ختم کرنا ہوگا، ہم سب اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ انہوں نے کہا ہماری بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے قائدین سے ملاقات ہوئی ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو ملکی بقا اور سلامتی کیلئے متحد ہونا پڑے گا' بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حکومتی رٹ ختم ہوچکی ہمارا ملک مزید کسی آپریشن کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے اس سے ملک میں عدم استحکام بڑھے گا۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہماری تاریخ انگریزوں کے خلاف جدوجہد کرنے کی ہے اور ہمارے اکابرین نے بہت قربانیاں دی ہیں کیا پاکستان اس لئے حاصل کیا تھا کہ اس پاکستان میں ہم جرنیلوں کی غلامی کریں گے اور جس طرح وہ ہمیں چارہ ڈالیں گے ہم قبول کریں گے انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں ریاست کی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں مسلح تنظیمیں اس وقت کھلے عام تمام علاقوں کو کنٹرول کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ عزم استحکام آپریشن شروع کرنے کا اعلان کیا گیا ہے یہ عدم استحکام آپریشن ہے انہوں نے کہا کہ آج ہم کہاں کھڑے ہیں چپے چپے پر ہماری فوج اور پولیس کیوں بے بس ہے خیبر پختونخوا میں جنوبی اضلاع میں سورج غروب ہونے کے بعد تمام سڑکیں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے خالی ہوجاتی ہیں انہوں نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کیا ہے اس میں میجر، کرنل اور بریگیڈیئر بیٹھتے ہیں اور وفاق میں آرمی چیف ہوتا ہے اگر کسی میٹنگ میں وردی والا ہوگا تو فیصلے وہ کرے گا۔

عزم استحکام آپریشن پشتون عوام کیخلاف' اجازت نہیں دینگے' پشتونخوا نیپ

ماضی میں ہونیوالے آپریشنز کی تباہی آج تک موجود فاٹا میں بحالی کا کام ہوا نہ وہاں کی معاشی حالت بدلی' بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں نام نہاد اور فارم 47 کی وفاقی حکومت کی جانب سے عزم استحکام [illegible] آپریشن شروع کرنے کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جب 2014 میں پشاور کے پبلک سکول کے سانحے کے بعد ملک کی تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں نے مکمل طور پر دہشتگردی اور دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے سیکورٹی اداروں کو 2016 تک اختیار دیا اور پھر 2018 تک اس میں توسیع کی گئی اس دوران دہشتگردوں اور دہشتگردی کے خاتمے اور ان کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے غیور پشتون افغان ملت اور بالخصوص وسطی پشتونخوا کے علاقوں شمالی و جنوبی وزیرستان، کرم ایجنسی، اورکزئی، خیبر، باجوڑ، مومند اور سوات سمیت دیگر علاقوں میں عوام کے خلاف نام نہاد آپریشن کا آغاز کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ان تمام آپریشنز کی نتیجے میں جو تباہی و بربادی پشتونخوا وطن میں ہوئی اب تک نہ تو وسطی پشتونخوا سابقہ فاٹا کے علاقوں کے عوام کی بحالی کیلئے کوئی کام کیا گیا اور نہ ہی ان کی معاشی حالت بدلنے کیلئے کوئی اقدام اٹھایا گیا بلکہ فاٹا کو جو غیر قانونی اور فاٹا کے عوام کی مرضی و منشاء کے برخلاف ضم کیا گیا ان سے کوئی وعدہ بھی ایفا نہیں ہوا۔ حالانکہ فاٹا مرجر کے وقت یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ سالانہ سابقہ فاٹا وسطی پشتونخوا کو 120 ارب روپے دیئے جائینگے اور این ایف سی ایوارڈ میں 3 فیصد اضافی رقم دی جائیگی اور اسی طرح سروسز میں 4 فیصد کوٹہ دیا جائیگا، مگر گزشتہ 7 سال میں وسطی پشتونخوا کو کم از کم 750 ارب روپے دینے تھے مگر انہیں اب تک محض 2 ارب روپے بھی نہیں دیئے گئے اور نہ ہی 4 فیصد سروس کوٹہ میں کوئی نوکری دی گئی بلکہ فاٹا کی سینیٹ اور قومی اسمبلی کی سیٹیں ختم کردی گئیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جب خود ریاست دہشتگردوں کی سرپرستی کررہی ہے تو اب کس آپریشن کی ضرورت ہے۔

آپریشن کسی مسئلے کا حل نہیں، مذاکراتی عمل آگے بڑھانا ہوگا، مولانا مخلص

حکمران کے پی اور بلوچستان کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں، عزم استحکام آپریشن مسترد، مولانا لونی ودیگر

کوئٹہ (پ ر) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا خلیل احمد مخلص مرکزی سینئر نائب امیر و بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی سرپرست مولانا اجمل قادری مولانا سید چراغ الدین شاہ جنرل سیکرٹری مفتی احمد علی ثانی مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے عزم استحکام آپریشن کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں 85 ارب وفاقی بجٹ رکھ کر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے خلاف آگ اور خون کا کھیل جاری رکھا جائے گا، 20 سال امریکی ڈالروں کی خاطر حکمرانوں نے مختلف آپریشنز سے ملک کو ہر لحاظ سے تباہ کردیا۔ آپریشنز کے نتیجے میں لاکھوں افراد بے گھر ہوئے، ہزاروں بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کا قتل کیا گیا اور ان کے گھر، بازار اور سڑکیں تباہ کردی گئیں، ہر بار آپریشن سو فیصد ناکام ہوگیا اور دہشت گردی کے فروغ کا باعث بنا۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد دہشت گردی کی آڑ میں حکمران عدم استحکام آپریشن سے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں۔

اسمبلی کا اجلاس تاخیر سے شروع ہونے پر مولانا ہدایت الرحمن کا احتجاج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کے رہنما رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کا ایک مرتبہ پھر بلوچستان اسمبلی کا اجلاس تاخیر سے شروع ہونے پر احتجاج، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی توجہ مبذول کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کا اجلاس چار بجے شروع ہونا تھا جو پانچ بجے شروع ہوا۔ انہوں نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایوان میں وقت کی پابندی کرائیں۔

30 ارب کی بدعنوانی چھپانے کیلئے خاموش رہنے والے عوام کو کچھ دینے میں ناکام رہے، شفیق مینگل

ایک قوم پرست رہنما اور انکی پارٹی نے بیلٹ بکس چوری اور الیکشن کمیشن کے دفتر پر حملہ کرکے انتخابات میں دھاندلی کی

کوئٹہ (این این آئی) جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمن مینگل نے کہا ہے لشکر بلوچستان کے مبینہ سربراہان کی منافقت اس وقت بے نقاب ہوگئی تھی جب انہوں نے وڈھ کی نمائندگی کرنے والے پر 80 کروڑ فنڈز وصول کرنے کا الزام لگایا اور موصوف کو موجودہ بجٹ میں انگوٹھنگ اسکیم کے لئے 2.25 ارب روپے ملے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اور عمران حکومت کے دوران 30 ارب فنڈز کی بدعنوانی چھپانے کیلئے خاموش رہنے والے عوام کو کچھ دینے میں ناکام رہے جبکہ فنڈز کا غلط استعمال........

(باقی صفحہ 3 نمبر 7)

ہوا انہوں نے کہا کہ ایک قوم پرست رہنما اور انکی پارٹی نے فارم 47 کی مدد سے بیلٹ بکس چوری اور الیکشن کمیشن کے دفتر پر حملہ کرکے انتخابات میں دھاندلی کی تاکہ اقتدار پر قابض رہ سکیں صوبائی حکومت کا شکریہ کہ عوام کی خدمت کے لئے ہم پر اعتماد کیا۔

بجلی وگیس بلوں میں ناجائز ٹیکسز ناقابل برداشت ہوگئے' جمعیت ن

ایک طرف مہنگائی تو دوسری طرف بھاری بھرکم بلوں نے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا' قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ' جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی' مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نذر، آغا ابراہیم شاہ' مولانا حافظ عبیداللہ، مولانا محمد ابراہیم اور حاجی نادر خان اچکزئی نے گیس و بجلی بلوں پر فکسڈ اور ناجائز ٹیکسز کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمران اب گیس اور بجلی بل میں ناروا ٹیکسز سے عوام کا خون نچوڑ رہے ہیں، ایک طرف مہنگائی تو دوسری طرف آئے روز گیس بجلی کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا ہے، لوگ دو وقت کی روٹی پوری کریں یا گیس اور بجلی کے بل ادا کریں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 2

صوبائی حکومت کے پاس عوام کی ترقی و خوشحالی کا کوئی پلان نہیں، ثناء بلوچ

بلوچستان کا بجٹ اعداد و شمار کا ہیر پھیر کے سوا کچھ نہیں، بجٹ میں تعلیم جیسے اہم شعبے کو نظرانداز کیا گیا، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کو بلوچستان کے مسائل سے کوئی سروکار نہیں، مرکزی رہنما بلوچستان نیشنل پارٹی

خاران سمیت صوبے بھر میں امن وامان کی صورتحال ابتر ہو چکی، لوگ عدم تحفظ کا شکار ہیں، بی این پی اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کیا ہے، کارکنوں کے اجلاس سے خطاب

خاران (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق رکن صوبائی اسمبلی خاران ثناء بلوچ نے شاہ میر ہاؤس کلاں میں پارٹی کارکنوں کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج کے خاران اور چند ماہ قبل خاران میں واضح فرق نظر آنا شروع ہو چکا ہے امن امان کی صورتحال ابتر ہے تاجر طلباء عام شہری غیر محفوظ ہو چکے ہیں چوری ڈکیتی عروج پر ہے شہر و دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی قلت ہے لوگ پیاسے ہیں عام صارفین اور زمیندار بجلی سے محروم ہیں بجٹ میں تعلیم جیسے اہم شعبے میں خاران کو نظر انداز کی گئی ہے پی پی پی اور ن لیگ کو بلوچستان کے مسائل سے سروکار نہیں ہے پی پی پی اور ن لیگ کو بلوچستان باندھ کر جھولی میں ڈال دی گئی ہے

بقیہ 3 صفحہ 5 پر

بی این پی کو عام انتخابات میں جان بوجھ کر پارلیمنٹ سے دور رکھا گیا تا کہ بیرے اور گونگے اسمبلی میں بھکر ہاں میں ہاں ملاتے رہیں بلوچستان کا بجٹ اعداد و شمار کا ہیرہ پیری ہے بجٹ میں صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیئے کوئی خاطر خواہ پلان نہیں ثناء بلوچ نے کہا کہ خاران کی حالت سب کے سامنے ہے ابھی شروعات ہیں آگے دیکھیں کیا ہوتا رہیگا ہم نے اپنے دور میں چوری بدامنی کے خلاف ہر ممکن اقدامات اٹھایا آج لوگ سر شام گھروں میں محصور ہو رہے ہیں لوگوں کا جان و مال عدم تحفظ کا شکار ہیں ان حالات میں بی این پی کے کارکنوں کو مہذب اور شائستہ انداز میں سیاسی و جمہوری کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے بی این پی ہی عوام کی آواز ہے ہم نے کل بھی خاران کے دکھ درد تکلیف کو اپنا سمجھا اور آج بھی سمجھ رہے ہیں کارکن ہر مثبت چائے کسی بھی طرف سے حوصلہ افزائی کریں اور منفی عمل کی حوصلہ شکنی کریں۔ انہوں نے کہا کہ خاران میں چوری بدامنی پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی بجلی کی لوڈشیڈنگ لمحہ فکریہ ہے جن کے خلاف کمربستہ ہو کر میدان عمل میں آگے آنے کا وقت آچکا ہے انہوں نے کہا کہ لوگ بی این پی کے دور اقتدار کو یاد کر رہے ہیں لوگ یہ بات بخوبی سمجھتے ہیں کہ بی این پی ہی عوامی مسائل سے نجات دہندہ جماعت ہے مگر بدقسمتی ہے بی این پی کو صوبے میں دیوار سے لگادی گئی ہے اب انجام یہ ہے کہ لوگ پریشانی کی عالم میں ہیں ثناء بلوچ نے کہا کہ خاران کے عوام نے ہمیشہ سے بی این پی پر اعتماد کر کے انھیں عزت و شرگ بخشی ہے حالیہ انتخابات میں ہمیں پارلیمنٹ سے دور تو رکھا گیا مگر ہمارے زبان کو بند نہیں کیا جا سکتا ہے کارکن عوامی مسائل پر بولیں شائستہ زبان میں لکھیں مثبت انداز میں نشاندہی کریں ثناء بلوچ نے کہا کہ بدقسمتی سے سوشل میڈیا کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے جو باعث افسوس ہے کیونکہ کچھ لوگ سوشل میڈیا میں زندہ رہنے کو سیاست کے میدان میں زندہ رہنے کا واحد اور موثر زریعہ سمجھتے ہیں لیکن اس طرح نہیں ہے سوشل میڈیا معلومات کا ایک معمولی زریعہ ہے ثناء بلوچ نے کہا کہ خون لیگ عوام کا ہمدرد نہیں بلکہ انھیں اپنے سلوٹ سے سروکار ہے جو مہار ہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 26

کیسکو سولر پینل منصوبے کو ناکام اور رخنہ ڈالنے میں مصروف ہے زمیندار ایکشن کمیٹی

بجلی کا مسئلہ حل نہ ہوا تو 28 جون کو صوبے بھر میں پہیہ جام‘ 30 جون کو شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی‘ نصیر شاہوانی‘ عبدالرحمان بازئی

سیزن میں کیسکو کا ظلم شروع ہوگیا حکومت بلوچستان ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا سارا نزلہ زمینداروں پر گرانا چاہتی ہے، ولی رئیسانی‘ عبدالقہار آغا

بقایاجات وفاق وصوبے کے ذمے ہیں تو کیسکو نے کس کے کہنے پر بجلی کا دورانیہ کم اور وولٹیج میں کمی کی ہے؟ اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی، جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمان بازئی نے کہا ہے کہ اگر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور سیکرٹری انرجی کی یقین دہانی کے باوجود بجلی کا مسئلہ حل نہ ہوا تو 28 جون کو صوبہ بھر میں پہیہ جام اور 30 جون کو شٹر ڈاؤن ہڑتال کرنے کے علاوہ 3 جولائی کو ہونے والے اجلاس میں غیر معینہ مدت کیلئے احتجاجی دھرنے کا اعلان کیا جائے گا ان خیالات ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز زمیندار ایکشن کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کے دوران شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اجلاس میں حاجی ولی محمد رئیسانی، سید عبدالقہار آغا، حاجی عبدالجبار کاکڑ، حاجی عزیز سرپرہ، حاجی نور احمد بلوچ، کاظم خان اچکزئی، عبداللہ جان میرزئی، حاجی شیر علی مشوانی، ملک عبدالمجید مشوانی، سردار ابراہیم باروزئی، میر منیر احمد شاہوانی، نکری محمد افضل بدوزئی، سید صدیق اللہ آغا، حاجی قدیر کرد، ملک رمضان مبترزئی، حاجی روز الدین کاکڑ، حاجی عبدالغفار پانیزئی، ملک محمد رضا ترین، حاجی راوت خان رئیسانی، بشیر احمد لانگو، نکری پار الدین، ملک محمد حسین کاکڑ، میر علی اکبر گرگناڑی، عبدالوہاب مینگل، حق نواز لانگو وسمیت

دیگر اضلاع سے تعلق رکھنے والے ایگزیکٹو کونسل کے ممبران شریک تھے

مانگی ڈیم پروجیکٹ کی تکمیل سے کوئٹہ شہر میں قلت آب کا خاتمہ ہوگا پشتونخوا میپ

باقی ماندہ کام کو بھی مکمل کیا جائے تاکہ شدید گرمی میں پینے کے صاف پانی کی قلت کا مسئلہ حل اور شہریوں کو اذیت ناک صورتحال سے نجات حاصل ہو

قلعہ سیف اللہ کی ضلعی وتحصیل اور مسلم باغ کی نئی کابینہ شب وروز محنت، لگن، ایمانداری سے پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچائیں" عبدالقہار ودان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت ختم کرنے کیلئے پارٹی کے دور حکومت میں مانگی ڈیم پروجیکٹ کی بنیاد رکھی گئی جواب آخری مراحل میں ہے جس کی تکمیل سے کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت کا خاتمہ ہوگا بیان میں کہا گیا ہے کہ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے اربوں روپے کے اس منصوبے سے کوئٹہ کے شہریوں کیلئے پانی کا مسئلہ تب حل ہوگا..........

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

جب منصفانہ طور پر تمام علاقوں کو پانی فراہم کی جائے پائپ لائن کوئٹہ کے نواحی علاقوں سرہ خولہ، سرہ غوڑگئی، کلی ملک سخ خان، ملیزئی ناصران میں کھدائی کے کام کا آغاز کیا تو علاقہ مکینوں کو یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ انہیں مذکورہ بالا علاقوں بشمول نواں کلی، زرغون آباد، ہنہ بائی پاس واطراف کے علاقوں میں کنکشنز فراہم کئے جائینگے اور ہر گھر تک پانی پہنچایا جائیگا اب جبکہ پانی کا مین پائپ لائن متعلقہ علاقوں سے گزر رہی ہے تو ان مذکورہ بالا علاقوں کیلئے پائپ لائنز کی منظوری دی جائے۔اس طرح جلد از جلد باقی ماندہ کام کو بھی تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ شدید گرمی میں پینے کے صاف پانی کی قلت کا خاتمہ اور کوئٹہ کے شہریوں کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات حاصل ہو

اشتہارات کا بجٹ بڑھانے پر وزیر اعلیٰ کے شکر گزار ہیں، بلوچستان ایڈیٹرز کونسل

613 ملین کا بجٹ مختص کرنے کا سہرا سرفراز بگٹی کو جاتا ہے، اجلاس میں اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ایڈیٹرز کونسل کا اجلاس زیر صدارت میجر (ر) نذر زمرد منعقد ہوا، اجلاس میں اخباری صنعت کے مسائل اور خصوصی طور پر حالیہ صوبائی بجٹ حکومت بلوچستان کی جانب سے اشتہارات کیلئے مختص فنڈز میں 70 فیصد اضافے کے صوبائی حکومت کے فیصلے کو نہ صرف سراہا گیا بلکہ حکومت بلوچستان کی جانب سے اخباری صنعت کو درپیش مالی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اشتہارات کی بجٹ میں اضافے پر اطمینان کا اظہار کیا..........

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

گیا، اجلاس کے شرکا نے حکومت کے اس احسن اقدام پر تفصیلی گفت وشنید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل بھی حکومت کو اخباری صنعت کو درپیش مالی مسائل سے وقتاً فوقتاً آگاہ کیا جاتا رہا لیکن بلوچستان ایڈیٹرز کونسل کی جانب سے پیش کیئے گئے مطالبات کو گزشتہ حکومت نے سنجیدگی سے نہیں لیا جس کی وجہ سے اخباری صنعت کو درپیش مسائل میں مزید اضافہ ہوتا چلا گیا، موجودہ صوبائی حکومت نے زمینی حقائق اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ 2024.25 میں اشتہارات وپبلسٹی کی مد میں تقریباً 70 فیصد اضافہ کیا ہے اور اشتہارات کا بجٹ 613 ملین روپے کر دیا ہے جو موجودہ حکومت کی جانب سے اخباری صنعت سے وابستہ ہزاروں ورکرز کے روزگار کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے اٹھایا جانے والا انقلابی اقدام ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 25 JUN 2... Page No. 27

کوئٹہ: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان کو گولی ماردی گئی

واقعہ فیضی چوک کے قریب میدانی میں پیش آیا، ملزمان موٹر سائیکل لے کر فرار ہوگئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیضی چوک کے قریب موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق فیضی کے علاقے چمن کالونی کا رہائشی سراج الدین ولد حسام الدین گزشتہ روز فیضی چوک کے قریب میدانی میں اپنے دوست کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا جبکہ ان کی موٹر سائیکل قریب ہی کھڑی تھی کہ اسی دوران دو نامعلوم افراد آئے اور اسلحے کے زور پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی مزاحمت کرنے پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سراج الدین موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ ملزمان موٹر سائیکل لے کر فرار ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

ضلع ڈیرہ بگٹی میں 17 افراد کیخلاف نایاب نسل کے تیندوے کو مارنے کا مقدمہ درج

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی میں مقامی افراد نے ایک نایاب نسل کے تیندوے کو مار ڈالا ہے، واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد حکومت نے 17 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ حکام کے مطابق بلوچستان میں گزشتہ 18 ماہ کے دوران معدومی کے خطرے سے دوچار پرشین لیپرڈ کے شکار کا یہ تیسرا واقعہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی محمد اعجاز سرور نے غیر ملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ نایاب تیندوے کے شکار کا واقعہ ڈیرہ بگٹی کے دور دراز پہاڑی علاقے زین لوٹی میں پیش آیا۔ بلوچستان کے علاقے نانی مندر کے قریب طویل عرصے بعد تیندوے کی آمد ہوئی۔

پنجگور: موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے اے این ایف کا ایک اہلکار شہید، ایک زخمی

سبزی مارکیٹ میں خریداری کرتے ہوئے نشانہ بنایا گیا، پولیس اور دیگر اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور چتکان بازار جامع مسجد روڈ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی اے این ایف کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک اہلکار شہید اور ایک شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور میں جامع مسجد روڈ پر سبزی مارکیٹ میں اے این ایف کے اہلکار سبزی خرید رہے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ کردی۔ گولیاں لگنے سے دو اہلکار محمد افضل اور شاہد شدید زخمی ہوگئے۔ جنہیں فوری طور پر ایف سی ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ تاہم محمد افضل زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہسپتال میں چل بسا۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر سیکورٹی ادارے موقع پر پہنچ گئے اور تفتیش شروع کردی ہے۔

جھل مگسی سے ایک لڑکی اغوا

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی بی ایریا گاؤں میر واہ سے گذشتہ روز ایک تیس سالہ لڑکی کو اغوا کرلیا گیا جس کی بازیابی کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے تشکیل کردہ اے سی جھل مگسی کی نگرانی میں ٹیم کی مختلف جگہوں پر چھاپے ماری ہے۔

جوائنٹ روڈ پر دو گروپوں میں تصادم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ روڈ پر دو گروپ میں تصادم خنجروں اور ڈنڈوں کے وار سے پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جوائنٹ روڈ پر گزشتہ روز لین دین کے تنازع پر دو گروپ میں تصادم ہوا دونوں گروپ نے ایک دوسرے پر خنجر اور ڈنڈوں کے وار کئے جس کے نتیجے میں ایک گروپ کے دو اور دوسرے گروپ کے تین افراد زخمی ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس نے زخمیوں کو سول اور بی ایم سی منتقل کردیا۔

موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ائیرپورٹ روڈ پر موبائل فون اور نقدی چھین لی۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کی رات کو ائیرپورٹ روڈ پر گلی عمر کے قریب مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص عبدالمتین سے موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔

ایک شخص کو قتل اور اس کی بیوی کو زخمی کرنے کے الزام میں تین افراد گرفتار

پنجگور (نامہ نگار) پولیس نے خاران کے رہائشی عبدالباسط مینگل کو قتل اور اس کی بیوی کو زخمی کرنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان کے نام مجاز ولد حسن، یاسر ولد علی اور ضمیر ولد عبدالسلام بتائے گئے ہیں جو تمام آفس چتکان پنجگور کے رہائشی ہیں۔ مزید تفتیش سٹی پولیس کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

منگوچر میں دہشتگردوں کا اسسٹنٹ کمشنر اور لیویز تھانے پر حملہ

لیویز فورس کی جوابی کارروائی حملہ آور فرار تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگوچر میں دہشتگردوں کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر اور لیویز تھانے پر مارٹر گولوں سے حملہ، جوابی کارروائی میں حملہ آور فرار تاہم کوئی جانی........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

نقصان نہیں ہوا۔ لیویز ذرائع کے مطابق منگوچر میں گزشتہ شب دہشتگردوں نے قریبی پہاڑوں سے اسسٹنٹ کمشنر منگوچر کے دفتر اور لیویز تھانے پر مارٹر گولوں سے حملہ کیا۔ مارٹر گولے دفتر کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گئے۔

دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہوگیا لیویز کے مطابق ڈھاڈر کا رہائشی نوجوان قادر بخش ولد عالم خان گزشتہ........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

شب موٹر سائیکل پر دشت سے کوئٹہ آرہا تھا کہ نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش کو سول ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 28

کوئٹہ میں بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گرمی کی شدت میں اضافہ

پانی نایاب، بوڑھے بزرگ، بچے اور خواتین رل گئے، مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس نہیں لیا گیا تو مجبور ہو کر سڑکوں پر نکلیں گے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گرمی کی شدت میں اضافہ، پانی نایاب، بوڑھے بزرگ، بچے اور خواتین رل گئے، شہر سنسان، ٹریفک معمول کے مطابق کم رہی، شہریوں کا حکومت وقت سے بجلی کی غیر اعلانیہ وطویل لوڈشیڈنگ کیخلاف نوٹس لینے کا مطالبہ، بصورت دیگر احتجاج پر مجبور ہوں گے، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقے پشتون آباد، شالدرہ، کلی درانی، جناح روڈ، کواری روڈ، بھوسہ منڈی، سریاب روڈ، خروٹ آباد، سمنگلی روڈ، جان محمد روڈ، کاسی روڈ، مشن روڈ، لیاقت بازار، جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن، نواں کلی سمیت دیگر علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ وطویل لوڈشیڈنگ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ہر ایک گھنٹے بعد بجلی کی آنکھ مچولی جاری ہے جبکہ دوسری جانب وولٹیج میں بھی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وولٹیج کی کمی اور بدترین لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام کے برقی آلات جل گئے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے پانی نایاب ہو گئے جبکہ ٹینکر مافیا کی چاندی لگ گئی فی ٹینکر 2 سے 3 ہزار روپے فروخت کر رہے ہیں شدید گرمی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے خواتین، بچوں، بوڑھے، بزرگ سمیت عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ شہر میں ٹریفک معمول کے مطابق کم رہی، شہریوں نے حکومت وقت اور کیسکو سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس شدید گرمی میں 10 سے 14 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس نہیں لیا گیا تو مجبور ہو کر سڑکوں پر نکلیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری موجودہ حکومت اور کیسکو حکام پر عائد ہوگی۔

کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا

سبزی منڈی میں ٹماٹر 200 سے 220 روپے کلو میں فروخت کیا جا رہا ہے

بھنڈی 260، کدو 160، پھول گوبھی 200 روپے کلو فروخت ہو رہی ہے

کوئٹہ (م ڈ) کوئٹہ میں سبزی منڈی میں مختلف سبزیوں کی قلت کی وجہ سے بھی سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق سبزی منڈی میں ٹماٹر 200 سے 220 روپے کلو میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ سفید آلو 30 روپے کے اضافے کے بعد 100 روپے کلو، سرخ آلو 40 روپے کے اضافے کے بعد 140 روپے فی کلو.......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

فروخت کیا جا رہا ہے۔ بھنڈی 80 روپے کے اضافے کے بعد 260 روپے کلو، کدو 40 روپے کے اضافے کے بعد 160 روپے کلو، پھول گوبھی 50 روپے کے اضافے کے بعد 200 روپے کلو اور پیاز 50 روپے کے اضافے کے بعد 170 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہی ہے۔

لورالائی، مہنگائی نے پھر اڑان بھر لی، عوام زندہ درگور

اشیاء خور دنوش اور ایل پی جی گیس سمیت تمام اشیاء کی قیمتیں دوبارہ بڑھ گئی، ہر چیز کو پر لگ گئے

گندم اور آٹا مہنگا ہو کر اپنی پرانی حدیں پار کر جائے گا، حکومت سے عوام کو ریلیف دینے کا مطالبہ

لورالائی (نامہ نگار) بلوچستان میں ایک بار پھر سے مہنگائی نے اڑان بھر لی ہے اشیاء خورونوش اور ایل پی جی گیس سمیت تمام ایٹم کے ریٹ تیزی سے دوبارہ باونڈری لائن کراس کر گئے ایل پی جی گیس کا ڈبہ 2650 سے 2000 تک آنے کے بعد دوبارہ پرانے مہنگے ریٹ کے بجائے 2760 روپے ہو گیا ہے یعنی پرانے ریٹ سے بھی 110 روپے ڈبہ مہنگا ہو گیا ہے اسی طرح باہر ملک سے گندم درآمد کرنے کے بعد آٹا سستا ہو گیا تھا اور زمینداروں نے گندم بیچنے کے بجائے اسٹاک کر لی تھی اور باہر ملک سے آنے والی گندم کے اسٹاک ختم ہونے کے ساتھ ہی گندم اور آٹا مہنگا ہو کر اپنی پرانی حدیں بھی پار کر جائے گا اور عوام کو چند دن مہنگائی کم ہونے کے خوشیاں ماند پڑ جائیں گی اسی طرح بڑا چھوٹا گوشت، مرغی کا گوشت کے ریٹوں میں پھر سے اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کے ریٹوں میں بار بار کمی کے باوجود بھی ٹرانسپورٹروں کی جانب سے کرایوں میں کمی نہیں کی جا رہی ہے ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان سمیت تمام متعلقہ سرکاری سربراہاں خواب خرگوش کے مزے لینے میں مصروف ہیں اور 47 نمبر فارم کے مطابق جیتنے والے ممبران بھی اپنے اپنے علاقوں کو خیر آباد کہا کر الیکشن کے بعد سے واپس ٹھنڈے علاقوں اسلام آباد مری وغیرہ میں اپنے گھونسلوں میں جا چکے ہیں جب بھی حکومتیں عوامی ووٹوں سے ہٹ کر بنیں گی تو ملک مزید تباہی کی جانب گامزن ہوگا کیونکہ 47 نمبر فارم سے جیتنے والے پیسوں کے بدولت منتخب ہوئے ہوں تو انکو عوام سے کیا سروکار ہوگا اسی طرح 47 نمبر فارم والے سیاسی بنیادوں پر اپنے اپنے انتظامی سربراہاں اپنے علاقوں میں آڈر کرواتے ہیں تو آپ خود ہی اندازہ کر لیں کہ سلیکٹیڈ نمائندے اور سیاسی بنیادوں پر آنے والے کمشنر، ڈپٹی کمشنرز، اور دیگر انتظامی افسران نے کبھی بھی عوام کے بارے میں نہیں سوچیں گے عوامی سروے کے مطابق سیاسی بنیادوں پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز وغیرہ کے ٹرانسفر کرنے پر مکمل پابندی لگائی جائے، ملکی معشیت کو دوبارہ پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے شاہی پروٹوکول، دفتر کے بعد سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر مکمل پابندی، مفت پٹرول، بجلی، وغیرہ پر پابندی لگائی جائے، سالوں سے سرکاری پی ایس ڈی پی کے تحت بنائی گئی بل وصول کرنے کے باوجود ادھوری بلڈنگز کو مکمل کروانے، ہسپتالوں میں بھاری تنخواہیں لینے کے باوجود ڈاکٹرز ڈیوٹیاں دینے کے بجائے اپنے پرائیویٹ کلینکس پر توجہ دیتے ہیں سرکاری ڈاکٹروں پر پرائیویٹ کلینک چلانے پر مکمل پابندی لگائی جائے اور بند ہسپتالوں، ڈسپنسریوں اور اسکولوں کو کھولنے کے اقدامات اور ٹیچروں کو ڈیوٹیوں کا پابند کیا جائے

چمن امن وامان اور ٹریفک کی بدترین صورتحال، عوام کی زندگی اجیرن

شہر میں ریڑھی بانوں کا راج تمام شاہرائیں بند، شہر میں لاقانونیت کی انتہا انتظامیہ کی رٹ نظر نہیں آ رہی

اسلحے کے زور پر شہریوں کو لوٹا جا رہا ہے، پریس کلب کے سامنے ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر محمد نسیم کو لوٹا لیا

چمن (نامہ نگار) چمن شہر میں امن وامان اور ٹریفک کے گھمبیر صورتحال نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی شہر میں ریڑھی بانوں کی راج تمام شاہرئی۔ بند ٹریفک اہلکار غائب قصائیوں کی من مانیا۔ تانے کی روز بھی پولیس نے کی جانب سے کھلی چھوٹ پولیس اعلی احکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چمن شہر میں لاقانونیت کی انتہا انتظامیہ کی کوئی رٹ ہی نہیں امن وامان کی گھمبیر صورتحال روزانہ اسلحے کی نوک پر شہریوں کو لوٹا جا رہا ہے آج چمن پریس کلب کے سامنے دو مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر محمد نسیم والد عبدالمنان کو لوٹا گیا جس سے دو عدد موبائل فون اور پچاس ہزار روپے نقدی چھین گئی جسکا باقاعدہ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی موجود ہیں جبکہ جبکہ دوسری جانب شہر میں ناقص ٹریفک نظام نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی مال روڈ تو ڈی گاڑیوں کا سٹینڈ بنا ہوا ہے جبکہ ٹرن۔ روڈ پر ریڑھی بانوں کی راج ٹریفک کی مدورفت تو دور کی بات ہے پیدل امدورفت مشکل ہو گئی ہے جبکہ ٹریفک پولیس کی نام ونشان تک نہیں ہیں چمن شہر میں قانونی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے تندور مالکان اور قصائیوں نے بھی اپنا راج قائم کیا ہیں آٹے کی قیمت کم ہونے کے باوجود کم وزن والی روٹی کی قیمت 80 روپے لگ آدی گئی ہیں جسکی کوئی پوچھنے والا نہیں ہیں جبکہ قصائی شہر کے نام بیلوں کو افغانستان سمگل کرتے ہیں لاغر اور بیمار گائے کو چمن میں ذبح کر کے فی کلو ہزار روپے تک شہریوں پر بیچتے ہیں اور پولیس کی ملی بھگت سے ہفتے میں گوشت کے دو روز ناغہ بھی ختم کیا اعلی احکام نوٹس لیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 29

تربت، لاپتہ افراد کے لواحقین نے یکم جولائی کو کیچ میں ہڑتال کا اعلان کر دیا

26 جون کو امن واک اور 27 جون کو ریلی نکالیں گے، دھرنا گاہ میں پریس کانفرنس سے خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) ڈی سی آفس کے گیٹ کے سامنے دھرنا دینے والے لاپتہ افراد کے لواحقین نے پیر کی شام پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعلان کیا کہ 26 جون کو امن واک اور 27 جون کو ریلی نکالیں گے، یکم جولائی کو ضلع کیچ میں ہڑتال کا اعلان کرتے ہیں، لاپتہ افراد کے لواحقین نے دھرنا گاہ سے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے 2 جون 2024، کو بلیدہ سے تربت تک ایک لانگ مارچ کا انعقاد کیا اور بعد میں ڈپٹی کمشنر کیچ کے آفس کے سامنے پانچ دنوں تک دھرنا دیا لیکن 6 جون کو ضلعی چیئرمین، ڈپٹی کمشنر کیچ، اے ڈی سی اور اے سی تربت کی یقین دہانی سے تین دن کی مہلت بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

پر ہم نے دھرنے کو موخر کر دیا، مگر ضلعی چیئرمین اور ڈپٹی کمشنر کی یقین دہانی کے باوجود ہمارے مطالبات پر کوئی پیش رفت نہ ہوا انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہمارے لاپتہ پیارے ہیں، جس پر مجبوراً 17 جون 2024، بروز عید کو ہم نے دوبارہ احتجاجی سلسلے کو جاری کرتے ہوئے ایک ریلی نکالا اور پھر دھرنے کی صورت میں 4 دنوں تک شہید فدا چوک پر دھرنا دیکر بیٹھ گئے لیکن پیشرفت نہیں ہوسکا پھر ہم نے 20 جون 2024 کو یہ دھرنا شہید فدا چوک تربت سے ڈپٹی کمشنر کیچ کے آفس کے سامنے منتقل کیا جو تا حال جاری ہے لیکن مقتدرہ کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی، بلوچستان میں ریاستی اداروں کی جانب گزشتہ کئی سالوں سے نوجوانوں کو ماورائے عدالت گرفتار کر کے انہیں لاپتہ کیا جا رہا ہے، آئے روز تعلیمی اداروں، چوراہوں اور گھروں سے نوجوانوں کو اٹھانے اور جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کا سلسلہ جاری ہے، لوگوں کو ماورائے آئین و قانون اٹھانے سے یہاں کے لوگوں اور ریاست کے درمیان ایک خلیج پیدا ہو رہا ہے جو مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے، ریاست اور ریاستی اداروں کو اگر کسی شخص کا ریاست مخالف سرگرمی میں ملوث ہونے کا شک ہے تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کر کے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر کے انہیں عدالتوں میں پیش کریں، مگر اس طرح غیر قانونی و غیر انسانی طریقے سے ان کو غائب کر کے لاپتہ کرنا ان کے خاندانوں کو اذیت میں مبتلا کرنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، کیونکہ جن بے گناہ نوجوانوں کو اٹھا کر اذیت دیکر پھر چھوڑا جاتا ہے وہ انسان بننے کے قابل نہیں رہتے بلکہ نیم پاگل و نیم انسان بن جاتے ہیں اور کئی نوجوان پھر خودکشی کرتے ہیں جبکہ اکثر و بیشتر نوجوان اٹھائے جاتے ہیں تو شک و شبہ کی بنیاد پر اٹھائے جاتے ہیں اگرچہ انہیں بعد میں چھوڑا جاتا ہے لیکن اذیت ناک سفر کے بعد وہ ذہنی و جسمانی حوالے سے ابنارمل بن جاتے ہیں، ہمارے مطالبات بالکل سادہ ہیں اور آئین و قانون کے دائرے میں ہیں، ہمارے کوئی سیاسی عزائم نہیں، یہاں جتنے لوگ خاندان بیٹھے ہیں وہ لاپتہ افراد کے ہی لواحقین و خاندان ہیں جو صرف اور صرف اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے سڑکوں پہ دربدر ہیں، ہمیں سڑکوں پر بیٹھنے کا کوئی شوق نہیں بلکہ اگر ہمارے پیارے آج ہمیں لوٹا دیئے جائیں ہم آج ہی یہاں سے اٹھیں گے، یہاں بیٹھنے والوں میں جبری لاپتہ جان محمد کی والدہ بی بی شراتون ہیں جو اپنی کمزوری و ناتوانی اور بیماریوں کے باوجود اپنے پیارے بیٹے کی بازیابی اور نواسوں کی ترستی آنکھوں کا درد لیے بلیدہ سے سفر کر کے آئی ہیں انکے ساتھ انکے کمسن نواسے و نواسیاں ہیں، بیٹھنے والوں میں 70 سالہ بزرگ واجہ بیبار ہیں جو ایک مزدور ہیں جنکے کمسن بیٹے فتح بیبار کو اٹھایا گیا ہے جنکا تعلق بلیدہ سے ہے، فتح بیبار پڑھنا اور آگے بڑھنا چاہتے تھے اور شام کو اپنے گاؤں میں انگلش لینگویج سینٹر چلا رہے تھے، بیٹھنے والوں میں کلاہو تحصیل تمپ سے تعلق رکھنے والے نثار کریم اور شے کمسن تربت سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر رفیق کے خاندان کے افراد بھی موجود ہیں، مسلم کی ڈیڑھ سالہ بہن ہانڈی بھی بھائی کی تلاش میں اس تپتی دھوپ میں اس دھرنے میں موجود ہیں، اسی طرح پیدارک کے دو نوجوان فضل بمبر اور میرن کے احسان اور آپسر تربت سے لاپتہ جہانزیب کے خاندان موجود بھی موجود ہیں، یہ تمام خاندان وہ خاندان ہیں جنکا کسی سیاسی تنظیم سے تعلق نہیں اور نہ ان کے سیاسی عزائم ہیں، ہاں البتہ سیاست ایک مقدس پیشہ ہے جسکا انکار نہیں کیا جاسکتا اس دوران جن طلبہ تنظیموں اور سیاسی تنظیموں نے ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے یا کر رہے ہیں ہم انکے مشکور ہیں اور جن سیاسی جماعتوں اور نمائندوں نے چپ کا روزہ رکھا ہے ان سے ہمیں شکایت بھی ہے کیونکہ سیاسی جماعتیں بھی آئین و قانون کی بات کر رہے ہیں اور ہم بھی اسی آئین و قانون کی راہ پر گامزن ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ اگر ہمارے پیاروں نے کوئی جرم کیا ہے انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے اور اگر وہ مجرم نہیں تو انہیں رہا کیا جائے، اگر یہ سب کرنے کیلئے ہمارے آئین و قانون نافذ کرنے والے ادارے تیار نہیں تو اسکا مطلب یہ ہے کہ یا تو ہمارے اداروں کو ایک دوسرے پر اور اس نظام پر یقین و اعتماد نہیں یا وہ آئین و قانون کو نہیں مانتے کیونکہ ہم عدالتوں کے ذریعے آئین و قانون کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں، لہٰذا ہم آئین و قانون کے مطابق پرامن احتجاج کا حق رکھتے ہیں اسی سلسلے میں ہم گزشتہ آٹھ دنوں سے ڈی سی آفس تربت کے سامنے بیٹھے ہیں، اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو ہم اپنے احتجاج میں مزید شدت لائیں گے، اسی احتجاجی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ہم 26 جون 2024 بروز منگل صبح ساڑھے 9 بجے دھرنا گاہ سے عدالت تک ایک پرامن احتجاجی ریلی کا انعقاد کریں گے اور عدالت کے سامنے احتجاج ریکارڈ کریں گے اور 27 جون کو غلام نبی چوک سے دھرنا گاہ تک شام ساڑھے 5 بجے ایک ریلی نکالیں گے، جبکہ یکم جولائی بروز پیر کو ضلع کیچ میں ہڑتال کا اعلان کریں گے، ہم اپنے تاجر برادری سے اپیل کریں گے کہ وہ ہمارے ساتھ تعاون کریں اور یکم جولائی کے دن رضاکارانہ طور پر دکانیں اور کاروباری مراکز بند کریں، انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے سیاسی سماجی جماعتوں اور تنظیموں کے ساتھ طلبہ تنظیمیں اور کیچ کے باشعور و غیور عوام ہمارا ساتھ دیں گے اور ہماری آواز کو توانائی فراہم کریں گے۔

خضدار محکمہ ڈاکخانہ کھنڈرات میں تبدیل اور بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی

کئی سالوں سے محکمہ ڈاک میں اسلحہ اور ڈرائیونگ لائسنس کی ٹکٹ تک بھی دستیاب ہونے کا فقدان ہے

ماہ دسمبر سے اب تک چھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن پوسٹ آفس ٹکٹ کی فراہمی میں مکمل ناکام دکھائی دے رہی ہے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلع خضدار کا واحد ادارہ محکمہ ڈاکخانہ کھنڈرات میں تبدیل اور بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی ہے کئی سالوں سے محکمہ ڈاک میں اسلحہ اور ڈرائیونگ لائسنس کی ٹکٹ تک بھی دستیاب ہونے کا فقدان ہے، ادارہ میں ٹکٹ دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے اسلحہ و ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کے لیئے عوام کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شہریوں کا پوسٹ آفس کے اعلیٰ حکام کمشنر قلات ڈویژن و ڈپٹی کمشنر خضدار سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ۔ ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی حلقوں نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ خضدار میں محکمہ ڈاکخانہ آج کل شہریوں کو سہولیات فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے پہلے زمانے میں لوگ خط و کتابت اور منی آرڈر کے لیئے ڈاکخانہ کا رخ کیا کرتے تھے لیکن اب رابطے کے جدید ذرائع کی موجودگی کے باعث یہ سلسلہ ختم ہو چکا ہے جبکہ منی آرڈر کی جگہ اب ایزی پیسہ جیسے سہولتوں نے جگہ لے لی ہے اب پوسٹ آفس کا کام محض ٹکٹوں کی فراہمی تک محدود ہو کر رہ گئی ہے اور پوسٹ آفس کے حکام اپنے ذمہ داریوں سے مکمل غافل نظر آ رہے ہے ہر سال 31 دسمبر تک سالانہ لائسنس یافتہ اسلحہ اور ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کیلئے ٹکٹ لگائی جاتی ہے لیکن خضدار پوسٹ آفس کی نااہلی وجہ سے لوگ مایوسی کا شکار ہے اور پوسٹ آفس میں ٹکٹ کا فقدان ہے ماہ دسمبر سے اب تک چھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن پوسٹ آفس ٹکٹ کی فراہمی میں مکمل ناکام دکھائی دے رہی ہے

پسنی کے طالبعلم کو لاپتہ کرنے کیخلاف لواحقین کا مکران کوسٹل ہائی وے پر احتجاج

ہائی وے بلاک کر کے نعرہ بازی، مکران کا زمینی رابطہ کراچی سے منقطع ہو کر رہ گیا

پسنی (نامہ نگار) پسنی کے رہائشی طالب علم کو لاپتہ کرنے کے خلاف لواحقین نے مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا، مکران کا زمینی رابطہ کراچی سے منقطع ہو گیا، پسنی، گوادر، تربت، جیوانی، مند سمیت مکران کے دیگر شہروں سے آنے اور جانے والی گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں، تفصیلات کے بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

مطابق پسنی وارڈ نمبر پانچ کے رہائشی کراچی یونیورسٹی کے طالب علم بہار ولد بشیر احمد کو کل شام کو پسنی سے لاپتہ کروا دیا گیا جس کے ردعمل میں ان کے لواحقین نے آج پسنی پریس کلب کے سامنے مین شاہراہ کو بند کر کے دھرنا دے دیا اور سڑک کو آمد و رفت کے لیے بند کر دیا بعد ازاں انہوں نے پسنی زیرو پوائنٹ کا رخ کر کے مکران کوسٹل ہائی وے پر رکاوٹیں کھڑی کر کے بلاک کر دیا، جس سے ٹریفک کی روانی متاثر رہی اور شاہراہ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، مکران کوسٹل ہائی وے بند ہونے سے کراچی سے مکران کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا، کراچی سے مکران کے لئے ٹریفک کی روانی متاثر رہی اور شاہراہ کے دونوں اطراف درجنوں گاڑیاں اور سینکڑوں مسافر پھنس گئے، چار گھنٹے کے بعد اسسٹنٹ کمشنر پسنی بہرام جان گچکی کی سربراہی میں ڈی ایس پی زاہد حسین، ایس ایچ او حیات بلوچ، ایس پی کوسٹل ہائی وے عبدالواحد بلوچ، تحصیلدار اکبر بلوچ مذاکرات کے لیے پہنچ گئے اور لواحقین سے لاپتہ بہار بشیر کی بازیابی کیلئے دو دن کی مہلت طلب کر لی، لواحقین نے مذاکراتی ٹیم کو طالب علم کی بازیابی کیلئے دو دن کی مہلت دے کر اپنا احتجاج دو دن کے لئے موخر کر دیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 31

چین کا گوادر میں 'لائٹ اپ گوادر' منصوبے کا آغاز

چین نے گوادر میں 'لائٹ اپ گوادر' منصوبے کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت گوادر شہر کے ہسپتال، اسکول اور سڑکیں روشن ہوگئی ہیں۔ تمام اسٹریٹ لائٹس مکمل طور پر نصب کر دی گئی ہیں، شمسی توانائی سے چلنے والی اسٹریٹ لائٹس طویل مدتی فوائد فراہم کریں گی۔ گوادر میں تکمیل پذیر ہونے والا چین کا لائٹ اپ منصوبہ ہماری حکومت کے لیے روڈ میپ، حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا باعث ہونا چاہیے۔ بجلی کی کمی کی وجہ سے ملک میں گھنٹوں لوڈ شیڈنگ کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ بجلی اتنی زیادہ مہنگی ہوچکی ہے کہ عام آدمی بل ادا کرنے سے بھی قاصر ہے۔ بجلی آئے یا نہ آئے بل بروقت آجاتے ہیں اور بل کی ادائیگی نہ ہونے پر میٹر کاٹنے والے بھی پہنچ ہوتے ہیں۔ دنیا میں بجلی پیدا کرنے کے کئی ذرائع استعمال ہورہے ہیں۔ ان میں سب سے سستا ذریعہ شمسی توانائی کو سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں سورج کی روشنی سال کے بہت زیادہ دن میسر ہوتی ہے۔ شمسی توانائی کے حصول کے لیے یہی شے درکار ہے۔ اس سسٹم سے بجلی پیدا کرنے سے منفی موسمیاتی اثرات سے بھی جان چھوٹ سکتی ہے۔ اس کے لیے کھمبوں اور تاروں کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ ری نیوئبل انرجی یعنی قابلِ تجدید توانائی کے ذرائع میں پانی، ہوا اور شمسی توانائی تینوں شامل ہیں لیکن ان میں سب سے سستا اور پائیدار ذریعہ سولر ہے۔ حکومت کو فوری طور پر سولر سسٹم کی طرف آنے کی ضرورت ہے۔ پہلے سٹریٹ لائٹس کو لے لیں یا سکول اور ہسپتالوں سے سلسلہ شروع کرلیں۔ ہمارے ہاں سرکاری اور نجی شعبہ میں ایسی عمارتیں بھی ہیں جن کی چھتیں ایکڑوں پر محیط ہیں۔ ان پر سولر سسٹم نصب کیا جائے تو کم از کم ان عمارتوں کی بجلی کی ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔ سسٹم پر خرچہ ایک بار کرنا ہوتا ہے جو تھوڑے ہی عرصے میں بجلی کے حصول سے پورا ہوجاتا ہے۔ چین نے گوادر میں لائٹ اپ منصوبے کی تکمیل کر کے پاکستان کو سستی ترین بجلی کی دستیابی کا راستہ دکھا دیا ہے اب اس راستے پر چلنا حکومت کا کام ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 34

مون سون سیزن اور پیشگی حفاظتی اقدامات

این ڈی ایم اے نے مون سون بارشوں کے حوالے سے الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہ جولائی کے آغاز سے ملک کے مختلف حصوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوجائے گا۔شدید بارشوں کی وجہ سے مقامی نالوں، ندیوں، دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے جس سے حساس علاقوں میں سیلاب کا خدشہ ہے جب کہ مری، گلیات، آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے پہاڑی علاقوں کے حساس علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خدشہ ہے۔خطرناک وادیوں میں گلیشیئر جھیل پھٹنے کے واقعات کے وقوع پذیر ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

اس وقت پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات سے دوچار ہے، موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث معاشی نقصان کا بھی سامنا ہے، طوفانی بارشیں، سیلاب اور دیگر قدرتی آفات قدرت کا غیظ وغضب نہیں، بلکہ اس دھرتی کا ردعمل ہے، جس کو ہم صدیوں سے غلط استعمال کررہے ہیں، اگر ہم اس دھرتی پر آبادی میں اس قدر اضافہ کردیں گے کہ دھرتی یہ بوجھ برداشت کرنے کے قابل نہ رہے، درخت کاٹ دیں، قدرتی چشمے اور دریا روک کر تعمیرات کردیں گے۔ ماحولیاتی تباہی کی پرواہ کیے بغیر ایسی ملیں، فیکٹریاں اور کارخانے لگادیں گے، جو کسی ضابطے کی پرواہ کیے بغیر فضا میں آلودگی پھینکتے رہیں تو یہ دھرتی کے قدرتی عمل میں مداخلت ہے۔انسان صدیوں سے شہر تعمیر کرتا آیا ہے اور اس نے صدیوں کے اس تجربے سے بہت کچھ سیکھا ہے۔اس میں ایک سبق یہ ہے کہ شہر ایک منصوبے کے تحت بنائے جانے چاہیے، بستیاں باقاعدہ منصوبے کے تحت تعمیر ہوں۔شہر میں جس کا جہاں جی چاہے عمارت بنادے، دکان کھڑی کردے، گھر تعمیر کردے تو ایک وقت ایسا آتا ہے کہ ان بستیوں کو انسانی بستیوں کی شکل میں برقرار رکھنا اور چلانا ناممکن ہوجاتا ہے۔موہنجوداڑو اور ہڑپہ کی تعمیر اور تباہی سے دیگر اسباق کے علاوہ یہ دو سبق بھی سیکھنے چاہیے کہ شہر کیسے بنائے جاتے ہیں اور شہر کیسے تباہ ہوتے ہیں۔

بارشوں، سیلابوں، اور دیگر قدرتی آفات کا صرف ہمیں ہی سامنا نہیں دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو، جسے ان آفات کا سامنا نہ ہو۔سیلاب سے پاکستان میں اموات کی بڑی وجہ یہ ہے کہ دریاؤں کے سوکھ جانے سے لوگوں نے دریا کے اندر اور اردگرد گھر تعمیر کیے، ہمارے انتظامی اداروں نے کوئی کارروائی نہیں کی جس وجہ سے اموات اور نقصانات میں اضافہ ہوا۔سیلاب کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر کے ساتھ ندی، نالے، نہروں کی صفائی اور نئی نہروں کی تعمیر ضروری ہے، جس سے سیلاب کا رخ تبدیل کرکے ان علاقوں کی طرف منتقل کرنا ہے جہاں نقصانات ہونے کے مواقع کم ہوتے ہیں۔سیلاب کے باعث سب سے زیادہ زراعت کا شعبہ متاثر ہوتا ہے اس لیے ہر سیلاب کے بعد دیہی علاقوں میں متاثرین کو مالی امداد دے کر اپنی ذمے داری سے دامن چھڑانے کے بجائے حکومتی سطح پر رسک ٹرانسفر اور انشورنس اسکیموں پر توجہ دینی چاہیے۔یہ پالیسی شہری علاقوں میں غیر رسمی بستیوں اور کچی آبادیوں کے لیے بھی اپنائی جاسکتی ہے۔یہ اقدام اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہماری معیشت پہلے ہی بہت کمزور بنیادوں پر استوار ہے ایسے میں پاکستان ترقیاتی منصوبوں میں کمی کرکے یا عالمی برادری سے قرض اور امداد لے کر نقد رقوم کی تقسیم کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے۔ہمارے پالیسی سازوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے درپیش خطرات بنیادی طور پر مقامی مسئلہ ہیں۔اس لیے ان کا حل فعال مقامی حکومتوں اور مقامی اداروں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

2024 کا ہر مہینہ درجہ حرارت کے اعتبار سے زیادہ گرم ہے اور سنو کور اگر کم ہو تو درجہ حرارت زیادہ بڑھ جاتا ہے، جنوری، فروری، مارچ میں برفباری کم ہوئی، سنو (snow) کور کم پڑی تو کم برفباری سے پاوڈر سنو (snow) پگھلی اس لیے زمینی درجہ حرارت اس بار وہاں زیادہ ہے، مون سون سیزن کے دوران زیادہ درجہ حرارت کے علاوہ گلگت بلتستان میں جو سیلابی صورتحال بنے گی وہ زیادہ میلٹنگ کی وجہ سے ہے، اب گلگت بلتستان کے علاوہ جو باقی صوبے ہیں ان میں بھی انتہائی پریشان کن حالات کی نشاندہی کی گئی ہے، دریاؤں میں سیلابی صورتحال بھی شدید نوعیت کی ہوسکتی ہے، جہلم، چناب، ستلج، راوی میں سیلابی صورتحال کا زیادہ امکان ہے اور کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر میں بھی فلیش فلڈنگ کا زیادہ خدشہ ہے۔

کراچی، حیدرآباد، فیصل آباد اور لاہور سمیت ملک کے مختلف چھوٹے، بڑے شہروں میں بے ہنگم آبادیوں، ناقص سیوریج سسٹم، گندے نالوں کی صفائی نہ ہونے اور گندے نالوں کے سکڑنے، سڑکوں کی تعمیر میں سول انجینئرنگ کی کمزوریوں اور خامیوں نے مون سون سیزن کو قدرتی آفت بنادیا ہے۔ ہماری صوبائی حکومتیں ہر وقت لاہور اور کراچی کو لندن، پیرس اور نیویارک بنانے کا دعویٰ اور وعدہ کرتی ہیں۔ ہر سال اربوں روپے خرچ کرنے کا اعلان ہوتا ہے لیکن بڑے شہروں کے مسائل کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گئے ہیں۔شہریوں پر ایک اور ظلم یہ ہوتا ہے کہ بجلی کے کھمبوں میں کرنٹ آجاتا ہے، گٹروں کے ڈھکن غائب ہوتے ہیں، سڑکوں کے عین درمیان میں گہرے کھڈے بھی بند نہیں کیے جاتے، ان وجوہات کی بنا پر جان لیوا حادثات ہوتے ہیں۔اتنا نقصان ہونے کے بعد کسی محکمہ کو ذمے دار نہیں ٹھہرایا جاتا۔جن کے گھروں میں پانی داخل ہوجاتا ہے، ان کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے بروقت کوئی انتظام بھی نہیں کیا جاتا۔شہری ادارے کھوکھلے ہوچکے ہیں، ناقص بلدیاتی نظام کی وجہ سے شہریوں کی تربیت بھی نہیں ہوسکی ہے۔ ہمارے ملک میں معمول سے زیادہ بارشوں کا سلسلہ قدرتی آفت بن جاتا، ماضی میں کم از کم دو سے تین بار پورا شہر مفلوج ہوچکا ہے۔

بھارتی آبی جارحیت کا خطرہ بھی اپنی جگہ موجود ہے۔ہم گزشتہ برسوں کی تباہ کاریوں سے ابھی تک نبردآزما نہیں ہوسکے۔ہمیں حفاظتی اقدامات کے ساتھ اس امر کی بھی تحقیق کرنی چاہیے کہ اصل مسئلہ انتظامی ناکامی کا ہے یا کوئی اور۔ ہر سال وفاقی اور صوبائی حکومتیں سیلاب سے پہلے بلند بانگ دعوے کرتی ہیں اور ہر سال سیلاب کے نتیجے میں لوگوں کو بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مون سون آپریشن کے لیے اگر صوبائی حکومتیں بیوروکریسی پر انحصار کرنے کے بجائے، مقامی حکومتوں سے کام لیتیں تو اس کے نتائج زیادہ بہتر ہوتے۔ دراصل ملک میں بارش کے پانی کی نکاسی کا کوئی نظام موجود ہے، اگر موجود ہے تو کیا ندی، نالوں اور گٹروں کی صفائی بلدیاتی اداروں اور صوبائی حکومتوں نے شروع کردی ہے، تو جواب نفی میں ہے، بلدیاتی اداروں کی کارکردگی اور قبل از وقت حفاظتی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صفائی ستھرائی کی ناگفتہ بہ صورتحال عوام کے لیے مشکلات کا باعث بنی ہوئی ہے، اگر شہروں میں بارش کے پانی کے نکاس کے نظام کو پورا سال جاری رکھا جائے اور پانی کی گزرگاہوں کو صاف ستھرا اور ان کے اطراف درخت لگا کر خوبصورت بنایا جائے، شہروں میں بارش کی چھوٹی گزرگاہوں پر ڈھکن لگائے جائیں۔ گندے پانی اور بارش کے پانی کے نکاس کا انتظام علیحدہ علیحدہ رکھا جائے، تو عوام بھی بارش سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

اداروں کو بروقت مربوط حکمت عملی از سر نو جامع پلان کی ضرورت ہے، ماضی کے تجربات کی روشنی میں پیشگی اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ بارشیں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے کررہا ہے ہر سال عوام کو جانی ومالی نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں۔افسوسناک امر یہ ہے کہ حکومتی دعوؤں کے باوجود متعلقہ ادارے ان پر قابو پانے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی نہیں کرتے۔ پانی کی گرتی ہوئی سطح کے پیش نظر بارشیں بہت بڑی نعمت خداوندی ہیں لیکن پانی ذخیرہ کرنے کے انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کا زیادہ تر پانی ضایع ہوجاتا ہے اور ناقص حفاظتی اقدامات کی بدولت اکثر مقامات پر یہ نعمت خصوصاً غریب اور کچی آبادی کے لیے زحمت بن جاتی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ موسم برسات سے قبل ندی نالوں کی صفائی، سیوریج سسٹم کی درستی اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کو روکنے کے لیے ٹھوس لائحہ عمل اختیار کیا جاتا اور جس حد تک ممکن ہو پانی ذخیرہ کرنے کے ہنگامی اقدامات کیے جاتے تاکہ آبی قلت کے مسئلے پر بھی قابو پایا جاسکتا۔شاید اس طرف اتنی توجہ نہیں دی گئی جتنی دینی چاہیے تھی۔ پاکستان کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں مون سون سیزن کے پیشگی اقدامات کے تحت سیوریج لائنوں اور مین چینلز کی ڈی سلٹنگ اور صفائی مہم بلاتعطل جاری رہنی چاہیے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ سرکار صرف یہ قانون سازی کردے کہ شہر کی ہر چھوٹی بڑی عمارت سے بارش کے پانی کے ذخیرے کے لیے ٹینک بنانا عمارت کے مالک پر لازم ہے اور آیندہ ملک میں کوئی گھر کوئی عمارت ''رین واٹر اسٹوریج ٹینک'' کے بغیر بنانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ قانون سازی کرنے اور اس پر سختی سے عمل کرنے سے طوفانی بارش نتیجے میں ہونے والی تباہی وبربادی کو اگر بالکل ختم نہیں تو بہت کم ضرور کیا جاسکتا ہے، لیکن ان سب سے بڑھ کر ایسے طویل مدتی اقدامات کی ضرورت ہے، جو ماحولیاتی تباہی کی روک تھام کے لیے ضروری ہیں۔

Scanned with CamScanner

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 36

Balochistan Budget

Balochistan's Rs955.6 billion budget for 2024-25 presents an opportunity for the new PPP led government to break the cycle of unfulfilled promises and misused resources. By prioritizing the completion of ongoing projects, implementing transparent and strategic resource allocation, tackling financial corruption, and addressing the root causes of political disaffection, the government can begin to rebuild public trust and pave the way for sustainable development. While the challenges are significant, the potential rewards a more prosperous, stable, and inclusive Balochistan are well worth the effort. The Rs955.6 billion budget for Balochistan for the fiscal year 2024-25 makes numerous pledges to the impoverished citizens of Pakistan's largest yet least populous province. Most of these promises, if not all, will likely remain unmet by the end of the fiscal year a pattern that has been observed repeatedly in previous years. The first budget of the new PPP led government in this conflict-ridden province underscores a persistent lack of effort to impose fiscal discipline or reform provincial development expenditure, despite a growing throw-forward of incomplete schemes. The budget's allocation of a significant portion of the Rs321 billion development funds for over 2,700 new schemes, instead of focusing on completing ongoing projects to reduce the burden of development throw-forward, illustrates how successive governments misuse taxpayers' money to maintain political alliances. These alliances often falter, leading to defections when challenges arise. This cycle repeats in Balochistan every few years.

The enduring mistrust in Balochistan's political leadership stems from chronic poor governance, inconsistent development, and rampant financial corruption. With nearly 60% of the province's population living below the poverty line and a widening trust deficit between the populace and rulers, it is unsurprising to witness rising political disaffection and escalating militancy. The deteriorating law and order situation in Balochistan demands that provincial authorities prioritize political and financial governance improvements, starting with significant development budget reforms, to bridge the trust gap. Meaningful change will not happen overnight. The present government can take the first step by formulating a long-term development strategy to allocate resources transparently across targeted geographical

Scanned with CamScanner

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 37

areas, sectors, and schemes. Implementing such a strategy would ensure that the benefits of development reach people throughout Balochistan through the efficient use of the province's limited financial resources. Balochistan's budget for 2024-25 is a stark reminder of the province's recurring issues. The focus on new projects, rather than completing ongoing ones, exacerbates the existing backlog of unfinished schemes. This not only wastes resources but also undermines public confidence in the government's ability to deliver on its promises. The provincial government must prioritize the completion of existing projects to demonstrate its commitment to tangible development and rebuild public trust. The allocation of development funds should be strategic, focusing on high-impact projects that address the province's most pressing needs. By concentrating on sectors such as healthcare, education, and infrastructure, the government can make meaningful improvements in the lives of Balochistan's residents. Transparent resource allocation and rigorous project monitoring are crucial to ensuring that funds are used effectively and that development projects are completed on time and within budget.

Tackling financial corruption is essential for restoring public trust in the provincial government. Corruption not only diverts resources away from essential services but also perpetuates inequality and disenfranchises the population. The government must implement strict anti-corruption measures, including transparent procurement processes, independent audits, and robust oversight mechanisms, to ensure accountability and build a culture of integrity. Addressing the root causes of political disaffection and militancy requires more than just financial investments; it demands a comprehensive approach that includes political, social, and economic reforms. Engaging with local communities, fostering inclusive governance, and addressing grievances through dialogue and negotiation are critical components of a sustainable peace-building strategy. The government must work towards creating an environment where all citizens feel heard, valued, and empowered to contribute to the province's development.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024

Page No. 35

بلوچستان توانائی بحران اور بجلی کی لوڈشیڈنگ لمحہ فکریہ

توانائی کا بحران یوں تو پورے ملک میں موجود ہے اور گزشتہ برسوں کے دوران اس میں تیزی بھی آئی ہے بالخصوص بجلی کی طلب اور رسد میں حائل فرق کے باعث کمپنیوں کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ صارفین کو ان کی مرضی ومنشاء کے مطابق بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے البتہ پھر بھی گزشتہ چند برسوں کے دوران ایک بڑی اچھی روایت یہ قائم ہوئی تھی کہ عیدین اور دیگر تہواروں پر لوڈشیڈنگ موقوف کردی جاتی تھی اب بدقسمتی سے وہ روایت ختم ہوتی جارہی ہے رواں سال عید الفطر کے موقع پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عید الفطر کے تینوں ایام کے دوران لوڈشیڈنگ معمول کے مطابق ہوتی رہی ابھی عیدالاضحیٰ کے موقع پر بھی تین دنوں کے دوران بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ جاری رہا بلوچستان میں بڑھتی ہوئی لوڈشیڈنگ بہت بڑا المیہ ہے بجلی بحران صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ پورے ملک کا مشترکہ مسئلہ ہے لیکن ہمارے صوبے میں صورتحال زیادہ گھمبیر وسنگین ہے ماضی میں ہمیں اس شعبے پر جو ضروری توجہ مرکوز کرنی چاہئے تھی وہ ہم نے نہیں کی، جو بھی حکومت آئی اس نے وقت گزاری کی اور چلی گئی حالانکہ بچہ بچہ جانتا ہے کہ پاکستان کی معیشت اور معاشرت ترقی پذیر ہے اور یہاں ہر گزرتے دن کے ساتھ توانائی کی طلب بڑھ رہی ہے ایسے میں ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ آج سے چار پانچ عشرے قبل ہی منصوبہ بندی کی جاتی توانائی کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے کام ہوتا لیکن افسوس کہ ہم نے وہ توجہ نہیں دی جو ہمیں دینی چاہئے تھی نتیجہ یہ نکلا کہ آج ملک میں بجلی ہو یا گیس ہمیں بحرانی کیفیت کا سامنا ہے۔ بالخصوص اگر ہمارے صوبے بلوچستان کی بات کریں تو یہاں صورتحال زیادہ گھمبیر وسنگین ہے یہاں نہ تو گیس اور بجلی کی طلب ہو پارہی ہے اور نہ ہی آبی بحران کے خاتمے کے لئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے جاسکے سابق حکومتوں نے اہم ترین عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے اپنے فرائض وذمہ داریاں کا کما حقہ ادراک وایقان نہیں کیا جس کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے مسائل بھی بڑھ کر انتہائی پیچیدہ نوعیت اختیار کر گئے اب پانی ہی کے مسئلے کو لے لیجئے ہر سال جب گرمیاں آتی ہیں کوئٹہ میں قلت آب اور بجلی کا بحران سر اٹھاتا ہے جس کے باعث احتجاج بھی ہوتا ہے، بیانات بھی آتے ہیں اور اسمبلی فلور تک پر صدائے بازگشت گونجتی رہتی ہے مگر مسئلہ حل نہیں ہو پاتا بجلی کی عدم فراہمی کے باعث بلوچستان میں آبی بحران بھی شدت اختیار کرچکا ہے شہری علاقوں میں قلت آب کا بحران زیادہ سنگین ہوگیا ہے اور لوگ ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر آگئے ہیں اور منت ترلوں کے بعد انہیں قیمتاً پانی دستیاب ہوتا ہے وہاں اندرون صوبہ زرعی پیداوار بھی بری طرح سے متاثر ہورہی ہے یہ تو بھلا ہو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا جن کی دلچسپی کی بدولت بلوچستان کے زمینداروں کا ایک اہم مطالبہ حل ہوگیا ہے اور وفاقی حکومت نے صوبے میں قائم زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے حوالے سے عملی اقدامات کا سلسلہ شروع کردیا ہے اس اہم پیشرفت پر وفاقی حکومت بالخصوص وزیراعظم شہباز شریف کی کاوشیں بھی انتہائی قابل ستائش ہیں جبھی تو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے کہ آئی ایم ایف مطالبات کے باوجود وزیراعظم نے فراخدلی سے بات سنی اور اب پچاس ارب روپے کی لاگت سے بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلز سولرائز کیے جائیں گے جس میں چالیس ارب رپے وفاقی حکومت سے لئے جائیں گے اور بلوچستان حکومت دس ارب روپے فراہم کرے گی مشکلات کے باوجود وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے زمینداروں کے اس اہم مسئلے کا نوٹس لے کر اور سولرائزیشن کا نہ صرف اعلان کرکے بلکہ اس پر عملی پیشرفت کرتے ہوئے عملدرآمد یقینی بنانے کے حوالے سے دیئے گئے احکامات اور ہدایات قابل ستائش ہیں جس نے بلوچستان کے عوام کے دل جیت لئے ہیں زراعت بلوچستان کا سب سے بڑا پیداواری شعبہ ہے جس سے لوگوں کی سب سے بڑی اور واضح اکثریت کا روزگار اور روزی روٹی وابستہ ہے ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم زرعی شعبے کو جدت سے ہمکنار کرنے کے لئے بہت پہلے مناسب منصوبہ بندی اور دوٹوک اقدامات کو یقینی بناتے مگر ہم نے اس حوالے سے سستی برتی اور غفلت کا مظاہرہ کیا جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ آج ایک ایسا صوبہ جو پھلوں اور سبزیوں کی پیدوار کے لئے کل تک مشہور تھا آج اس کی پیدواری صلاحیت دن بدن کم ہوتی جارہی ہے اور زمیندار وکاشتکار نان شبینہ کے محتاج ہورہے ہیں مزید سہولیات اور جدت پر استوار اقدامات تو درکنار ہم نے تو زرعی شعبے کی بجلی کی ضرورت ہی پوری نہیں کی جس کے باعث زراعت پر منفی اثرات مرتب ہوئے اور آئے روز زمیندار سڑکوں پر آکر احتجاج کرنے لگے سابقہ ادوار میں بھی متعدد بار ایسی تجاویز آئیں کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو سولر انرجی پر منتقل کیا جائے مگر عملی پیشرفت موجودہ حکومت ہی نے کی جس پر ہم وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سراہتے ہیں اور انہیں بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اب ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ صرف زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بجلد عملی طور پر متشکل کیا جائے بلکہ صوبے میں سورج سے توانائی کے زیادہ سے زیادہ حصول اور بجلی کی فراہمی و دستیابی کو یقینی بنانے کے حوالے سے مزید منصوبے شروع کیے جائیں تاکہ صوبے کی معیشت اور معاشرت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 32

رقص اموات، صوبائی بجٹ ومحکمہ ٹرانسپورٹ

خصوصی تجزیہ وتبصرہ عبدالمتین اخونزادہ

انسانی زندگیوں کی حفاظت سب سے مقدم و ضروری کام ہے آج کے بدلتی ہوئی دنیا میں، لیکن بدقسمتی مذہبی وسیاسی جماعتوں اور حکومتوں کی ترجیح قرار نہیں پائی ہیں صوبائی بجٹ کے موقع پر وزیر خزانہ شعیب جان نوشیروانی کے 36 صفحات پڑھنے میں صوبہ کے اندر اس بڑے المیے کے لئے محکمہ ٹرانسپورٹ کا ذکر خیر ہی نہیں ہے البتہ گرین بس سروس کو وزیر اعلیٰ بگٹی صاحب اور وزیر ظہور بلیدی صاحب پیپلز بس سروس بنانے کا فیصلہ کر چکے ہیں مسئلہ نام وکریڈٹ کا نہیں ہے بلکہ کارکردگی اور وسائل کی درست استعمال کا ہیں ---- دوستو کوئٹہ میں گرین بس سروس کے لئے نئی بسوں اور صوبائی دارلخلافہ کے چاروں طرف نئے روٹس کا اضافہ ضروری ہیں جس کے نتیجے میں لاکھوں انسانوں کے لئے سستے اور خوشگوار ٹرانسپورٹ نصیب ہوسکے گا جس کیلئے ضروری ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کا نظام وطریقہ کار اپ ڈیٹ کیا جائے ورنہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرک کے رپورٹ میں ایک ہفتے کے ہوش اڑا دینے والے اعداد وشمار صوبائی حکومت اور عوام دونوں کے منہ پر تمانچہ قرار دیا جاسکتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "بلوچستان میں ایک ہفتے کے دوران 868 ٹریفک حادثات، 23 افراد جاں بحق، 1247 افراد زخمی" ہوئے ہیں،۔ یعنی بلوچستان کی شاہراہوں پر ایک ہفتے کے دوران روڈ ٹریفک کے مختلف حادثات وواقعات میں 23 افراد جاں بحق 1247 افراد زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر (ایم ای آرسی) 1122 مرک بلوچستان کے جاری کردہ ہفتہ وار کارکردگی کے اعداد وشمار کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی شاہراہوں پر روڈ ٹریفک کے مختلف حادثات 868 پیش آئے جن میں 1247 افراد زخمی جبکہ 23 افراد جاں بحق ہوئے۔ میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر ایم ای آرسی 1122 مرک بلوچستان کی ہفتہ وار کارکردگی رپورٹ کے مطابق N (25) وندر لسبیلہ کے مقام پر روڈ کے مختلف حادثات و واقعات 40 درج ہوئے جن میں 56 افراد زخمی جبکہ 6 افراد جاں بحق ہوئے۔ مرک 1122 بلوچستان کی کارکردگی رپورٹ میں این 25 .لکپاس مستونگ، قلات، باغبانہ خضدار، درکالہ خضدار، کڑاڑو خضدار، تیارہ لسبیلہ، وندر لسبیلہ، سرنان پشین، چمن۔ این 50 زیارت کراس پشین، نسائی قلعہ سیف اللہ، شنغئی قلعہ سیف اللہ، بدین زئی ژوب، مانگو شیرانی۔ این 85 گدر سوراب۔ این 65 گوکورت کچھی، بختیار آباد سبی، کینال فارم جعفر آباد۔ این 70 میختر لورالائی۔ این 25 خضدار۔ این 50 ٹراما ژوب کے اعداد وشمار شامل ہیں۔ دراصل یہ سول سوسائٹی اور مسجد و منبر کی مجموعی مثبت وتوانا آواز بلند کرنے کی ذمہ داری ہیں تاکہ ممکنہ طور پر قوم ٹریفک کے قوانین اور صبر وتحمل کے ساتھ محفوظ زندگی کے لئے آرام دہ اور انسانی عظمت وحفاظت زندگی کے لئے مناسب ڈرائیونگ اختیار فرمایئے ورنہ تباہیوں اور بربادیوں کا سامنا کرنا ہوگا اور ہر ہفتے ومہینے المناک حادثوں و رپورٹس کے انتظار میں ہی گزرتے ہیں وزیر اعلیٰ صاحب سے لے کر وزراء کرام تک چیف سیکٹری ومحکمہ ترقیات وٹرانسپورٹ تک اور معاشرتی وسماجی ذمہ داریوں میں ہم سب اس رقص اموات میں شامل ہیں دوستو۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2024 Page No. 33

بلوچستان کے مالی سال 2024/2025 ٹیکس فری بجٹ کا جائزہ

قصے اور کہانیاں

آغا نیاز مگسی

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے 21 جون بروز جمعہ اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی کے زیر صدارت اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی کی موجودگی میں نئے مالی سال 2024/2025 کا ٹیکس فری بجٹ پیش کیا جس میں 930 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا جس میں ترقیاتی بجٹ کا حجم 321 ارب روپے اور غیر ترقیاتی بجٹ میں 565 ارب روپے مختص کیے گئے۔ حکومتی دعوے کے مطابق بلوچستان کی تاریخ کا یہ پہلا بجٹ ہے جس میں 70 فیصد منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے جس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی نئے مالی سال کے پہلے ماہ سے ہی ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کر دیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ سال کے مالی بجٹ میں سو فیصد منظور شدہ ترقیاتی منصوبے شامل کیے جائیں گے۔ بجٹ میں وفاقی طرز پر گریڈ ایک سے گریڈ 16 کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد اور پینشن میں 15 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں کسی بھی قسم کا کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ ترقیاتی پروگرام میں 2704 نئے 3976 جاری منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ ادویات کی فراہمی کے لیے 6 ارب روپے قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے 10 ارب روپے رکھنے کی تجویز ہے۔ اسکولز اور ہائی اسکولز میں 535 اور ہائر ایجوکیشن کے لئے 146 ارب روپے مختص کیے گئے۔ جامعات \ یونیورسٹیز کی گرانٹ میں 100 فیصد اضافہ کیا گیا جو کہ قابل تحسین عمل ہے۔ اسکولز میں 535 اور ہائر ایجوکیشن میں 192 نئی اسامیاں تخلیق کی گئیں پہلے سے موجود 9394 اسامیاں بھی پر کی جائیں گی۔ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولر سسٹم پر منتقلی کے لیے 10 بلین روپے مختص کیے گئے تعلیم کیلئے 14 ارب روپے، صحت کیلئے 67 ارب روپے لوکل گورنمنٹ کا بجٹ 16 ارب روپے سے بڑھا کر 35 روپے کر دیا گیا۔

امن و امان کیلئے 84 ارب روپے مختص کیئے گئے۔ صحت کے شعبے میں 242 نئی اسامیاں جس کے بجٹ کا تخمینہ 20 بلین روپے زراعت کیغیر ترقیاتی بجٹ کیلئے 16 بلین روپے ترقیاتی بجٹ کیلئے 7 بلین روپے کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کیلئے 193 ملین گوادر سیف سٹی پروجیکٹ کے لیے ایک بلین روپے مختص کابینہ نے نئی پینشن اسکیم کا اطلاق نئے مالی سال سے نافذ کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ نئے مالی سال بجٹ میں امن وامان کے بجٹ میں 93 فیصد اضافہ تعلیمی بجٹ میں 52 فیصد اور صحت کے شعبے میں 30 فیصد بجٹ اضافہ قابل تحسین فیصلہ ہے۔ دریں اثنا بلوچستان کی اپوزیشن جماعتوں نے نئے مالی سال بجٹ کو فراڈ دھوکہ دہی اور عوام کے ساتھ سنگین مذاق قرار دیا ہے۔ پشتونخواہ میپ کے بیان میں کہا گیا ہے ترقیاتی بجٹ کا حجم 219.561 بلین اور بجٹ خسارہ 101.639 بلین روپے ہیں۔ بجٹ کو محکمہ وائز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مدات کو یکجا کر کے عوام کو اعداد و شمار کے گورکھ دھندے میں الجھا کر ایک سنگین مذاق کیا گیا ہے اور بجٹ خسارے کو غلط طریقے سے چھپانے کی کوشش کی گئی ہے۔ گزشتہ سال اس غریب صوبے کے 101.4 بلین روپے لیپس کئے گئے۔ اخبارات، سوشل میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا میں عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حکومتی دعوے اور اپوزیشن کی تنقید اپنی جگہ مگر موجودہ بجٹ مجموعی طور پر ایک حوصلہ افزا بجٹ ہے جس میں صحت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں کے بجٹ میں پہلے سے زیادہ اضافہ کیا گیا ہے سرکاری ملازمین خاص طور پر سیکورٹی فورسز کے اداروں کے ملازمین کی تنخواہوں اور ریٹائر ملازمین کی پینشن میں مناسب اضافہ کیا گیا ہے تاہم سپریم کورٹ کے واضح فیصلے اور حکم کے باوجود بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وزیر تعلیم راحیلہ درانی SBK کے ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کے نتائج کے اعلان کے بجائے مختلف حربوں سے کامیاب امیدواروں کو ٹرخایا جا رہا ہے جس سے نوجوانوں میں مایوسی پیدا ہو چکی ہے اور وہ یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ بلوچستان کی سرکاری ملازمتوں کی بھرتی کے عمل میں میرٹ اور شفافیت ہرگز نہیں ہوگی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 25 JUN 2024 Page No.________

جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے وزیر تعلیم راحیلہ درانی ملاقات کررہی ہیں

صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی
لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی سے ضلع نصیر آباد کے معززین ملاقات کررہے ہیں

وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اپنے دفتر میں مختلف وفد سے ملاقات کررہے ہیں

صوبائی زراء میر ضیاء اللہ لانگو، نوابزادہ طارق مگسی اور اراکین صوبائی میر صادق سنجرانی اور ملک نعیم خان
بازئی ملاقات کے دوران بات چیت کررہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کو سیکرٹری کالجز حافظ طاہر بریفنگ دے رہے ہیں

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے ارکان اسمبلی میر صادق سنجرانی، میر طارق مگسی ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری صمد خان گورگیج، میر اصغر رند، میر لیاقت لہڑی اور اراکین اسمبلی نوابزادہ زرین مگسی اور میر عبیداللہ گورگیج اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

Scanned with CamScanner